تحفہ روحانیات

ماہنامہ روحانی

جون ۲۰۱۰ء

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ماہنامہ روحانی
تحفہ روحانیات
ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم
ان اللہ علی کل شئ قدیر

جلد نمبر 5 جون 2010ء شمارہ نمبر 12

ترتیب مضامین

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابراست آهسته پابنه که ملک سجده می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔

(ابومحمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار " اَستَغفرُاللہ رَبی مِن کُلِ ذَنبٍ واتُوب اَلیہ " (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللّٰھمَ صَلِ عَلٰی مُحَمد وعلٰی آلِہ مُحمد بِعَدَ دَالمُزمِل وَالخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادیگا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہوجائیگی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کیے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد ﷺ دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

رجب اور زکات سورۃ مزمل

زکات سورۃ مزمل کوئی بھی ہو اس کی تاثیر اور اثر ظاہر کرنے کیلئے اس عمل کی زکات دینا لازم ہے۔ بغیر زکات کے عمل اثر ظاہر نہیں کرے گا۔ سورۃ مزمل کی زکات کا طریقہ اس طرح ہے کہ نوچندی جمعرات یا اتوار کو قاعدہ عملیات کو مدنظر رکھتے ہوئے 21 بار اول و آخر درود مزمل پڑھیں۔ قبر از ان فجر 21 بار سورۃ مزمل پڑھیں۔ دوران عمل جلالی و جمالی پرہیز کریں۔ اس عمل کے بعد آپ سورۃ مزمل کے عامل بن جائیں گے۔

نعت

زباں پر اے خوشا صلِ علیٰ یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نام جبریل امیں لے کر سلام آیا

محمدؐ جانِ عالمؐ فخرِ عالمؐ بادیٔ اکرمؐ
امامؐ الا نبیاءؐ خیر البشرؐ پیغمبر اعظمؐ

محمدؐ وہ جمال اولینؐ وہ پیکر نوری
محمدؐ کاشف سرِ ظہور و رمزِ مستوری

محمدؐ صاحبِ خلقِ عظیم و ناشر حکمت
محمدؐ مصدر فیضِ عمیم و شافعِ امت

یہ صورت نور سبحانی، یہ معنی ظلِ روحانی
نشانِ حجتِ حقؐ مظہر تائید یزدانی

وہ جن کو فاتحہ ابواب اسرار قدم لکھیے
بنائے عرش و کرسی، باعثِ لوح و قلم لکھیے

علی الا علان سرکنت و کنزا مخفیاً لکھیے
مگر انؐ کا ادب مانع ہے کیا کیے

حفیظ جالندھری



زیارت، بشارت، واقعات نبی کریمؐ

تحریر:۔ محمد افضل (فیصل آباد)

تحفہ روحانیات کے پڑھنے والے تمام دوستوں کی خدمت سلام عرض کرتا ہوں۔ قارئین میرا یہ پسندیدہ ماہنامہ ہے۔ جس کا مجھے ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ رسالہ کو 5 سال مکمل ہو چکے اور یہ 5 سال کی تکمیل کا آخری ماہنامہ شمار ہوگا۔ انشاءاللہ جولائی 2010ء میں شائع ہونے والا ماہنامہ چھٹی جلد کا پہلا شمارہ ہوگا۔

میرا پسندیدہ موضوع روحانیت ہی رہا ہے۔ عرصہ دراز سے میں تلاش میں تھا کہ کوئی مجھے اس روحانی سفر پر گامزن کرنے کیلئے راہنما ملے۔ بہت تلاش کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل وکرم کیا اور ایسے راہبر ورہنما کا دست شفقت ملا کہ میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں اُتنا ہی کم ہے۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی نگرانی میں بہت سے چلے وظائف کئے الحمدللہ کامیابی حاصل ہوئی۔ زیارت نبی کریمؐ درود مزمل اور سورۃ مزمل کا ایک خاص تحفہ ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میری ان گنہگار آنکھوں کو زیارت نبی کریمؐ نصیب ہوئی۔ ورنہ میری اتنی کہاں اوقات کہ وہ ہستی جو کہ وجہ تخلیق کائنات ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے بے شمار حسین وجمیل اسماء سے نوازا جن میں محمدؐ، احمدؐ، مزملؐ، مدثرؐ، نذیرؐ، مبشرؐ خاص اسماء اپنی اہمیت کے حامل ہیں۔ دعا گو ہوں کہ تمام قارئین اور مسلمان کلمہ گو نصیب زیارت نبی کریمؐ ہو۔

قارئین میرا معمول ہر وقت جسم وجاں روح سے درود مزمل کا ورد رہا ہے۔ چلہ کشی کے بعد مداومت کے طور پر صبح وشام 6,6 مرتبہ سورۃ مزمل کا ورد رکھتا ہوں۔ زیارت کا یہ حسین وجمیل واقعہ مجھے 17 ویں رمضان المبارک کو نصیب ہوا۔ کیونکہ سورۃ مزمل اور درود مزمل استاد محترم کے خاص توجہ اور کرم کی وجہ سے میرے جسم وجان اور روح میں خون کی طرح سے گردش کرتا ہے۔ حرکت قلب بند ہوسکتی ہے لیکن درود مزمل اور سورۃ مزمل شعور اور لاشعور میں کبھی نہیں رُک سکتے۔ میں حسب معمول رمضان المبارک میں بعد نماز فجر تلاوت قرآن پاک کے بعد درود مزمل + سورۃ مزمل کا ورد کر رہا تھا کہ اسی دوران ایسی سخت غنودگی طاری ہوئی کہ چند ہی لمحوں میں میری آنکھ لگ گئی۔ پھر ایک آواز آیا اور محسوس ہوا کہ جیسے میری جسمانی آنکھوں پر کسی نے پُرنور نرم نازک ہاتھ رکھ دیئے ہوں جس کا لمس میں نے بہت شدت سے محسوس کیا۔ صدا آئی ''زیارت نبی کریمؐ کرلو'' پھر ایسا پُرکیف منظر تھا کہ چاروں جانب سے درود مزمل کی آواز آرہی تھی۔ ایسی معطر خوشبو میری رگ وجان میں اتر گئی کہ میں چاہنے کے باوجود بھی بھلا نہیں سکتا۔ اسی دوران روضہ رسولؐ کے ساتھ درود کی صداؤں میں اضافہ ہوگیا سبحان اللہ۔ اسی لمحہ مجھے زیارت نبی کریمؐ نصیب ہوئی۔

اَلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِص

زیارت کا وقفہ 1 منٹ تھا۔ جونہی زیارت ختم ہوئی تو میری آنکھ کھل گئی کانوں میں درود پاک کی صدا گونج رہی تھی۔ میری روح اور جسم کا رواں رواں درود پاک کا ورد کر رہا تھا۔ یہ ایسی کیفیت تھی کہ جسے لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے لیکن جب بھی مجھے وہ منظر یاد آتا ہے تو بوعلی سینا کا یہ واقعہ میرے دل ودماغ میں گونج جاتا ہے۔

بوعلی سینا سے کسی نے پوچھا! کہ دن کیسے گزر رہے ہیں؟

جواب دیا! اللہ کی رحمتیں گنہگار ہونے کے باوجود لگاتار مجھ پر برس رہی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس بات پر اُس کا شکر ادا کروں کثرت نعمت پر یا اپنی بے اندازہ عیبوں کی پردہ پوشی پر۔

(نوٹ) قارئین تحفہ روحانیات! زیارت نبی کریمؐ کوئی معمولی بات نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ خاص انعام ہے جو کہ اس کے گنے چنے بندوں کو نصیب ہوتا ہے۔ اگر آپ کو زیارت نبی کریمؐ ہوئی ہو تو اپنا واقعہ اس کالم میں شائع کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی تاریخی مستند واقعہ زیارت بشارت نبی کریمؐ آپ ارسال کرنا چاہیں تو ہمیں آپ کی تحریر کا انتظار رہے گا۔ (ادارہ)

گستاخانہ خاکے ہمیں کیوں چھیڑا؟

تحریر
محمد ابراہیم قادری
(لاہور)

توہین رسالتؐ کے مجرمین کو سزا دینا سنت الٰہیہ ہے۔

اللہ عزوجل نے انسان کی پیدائش کے بعد اصلاح کیلئے مختلف دور میں انبیاء کرام کو دنیا میں بھیجا۔ تاکہ انسان جو فطرت سلیم پر پیدا ہوا بھٹک نہ جائے اور انسان کا تعلق اللہ عزوجل سے مُستحکم رہے۔ ہر نبیؑ نے اپنی اُمت کو اللہ عزوجل سے روشناس کرایا۔ اس کے احکامات لوگوں تک پہنچائے ہر نبیؑ کی اُمت سے خاص تعداد ایمان لائے اور دل وجان سے عزت کی۔ مگر کچھ بدبختوں نے انبیا کرام علیہ السلام سے ناروا سلوک کیا اور سزا پائی۔ یہ بدبخت دنیا میں سزا کے مستحق قرار ہوئے اور ازلی بدبخت روز قیامت بھی دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔

حالیہ واقعات میں فیس بک کے حوالہ کافروں نے مسلمانوں کی دل آزاری کیلئے جو حکمت عملی اور پروگرام ترتیب دیا۔ 18 تا 20 مئی 2010ء نعوذ باللہ گستاخانہ خاکے تیار کرنے کا مقابلہ منعقد کیا۔ یہ اللہ کے قہر کو للکارنے کی بات ہے۔ کیونکہ وہ ذات کریم جو کہ اپنے اسم ذات کے ساتھ رحمٰن ورحیم کی شان متعارف کرواتی ہے۔ جس کا ثبوت ہمیں بسم اللہ میں ملتا ہے یعنی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

قارئین ذرا توجہ رہے کہ **قوی وقابض، قہار وجبار، مذل و منتقم** بھی تو اسی کی صفات ہیں اور یہ صفات باری تعالیٰ اُن کافروں کیلئے ہیں جنہوں نے انبیاء کرام کی معصومیت، پاکیزگی کو للکارا اور پھر انہی صفات کے زیر اثر اللہ کا قہر اُن پر نازل ہوا۔

سوچیں تو واضح ہوتا ہے کہ یہ کافر پھر اللہ کے قہر کو چیلنج کر رہے ہیں۔ قارئین اگر ہمارے دنیاوی رشتہ دار مثلاً ماں، باپ، بیٹی، بہن، بھائی، بیٹا وغیرہ کو اگر کوئی گالی بھی دے تو ہم مرنے مارنے پر اتر آتے ہیں اور اگر وہ نبیؐ جس کی وجہ تخلیق کائنات ہے جو محبوب یزداں ہے، جو شاہ اُمم ہے، جو شافع رحمت ہے، رحمت العالمین ہے تو پھر ایسی پاک صاف ہستی جس کا کلمہ پتھروں نے اور اشجار نے پڑھا ہوا ہو۔ ایسی ہستی کے بارے میں "نعوذ باللہ کفر بکنا" اللہ کے جلال کو دعوت دینا ہے۔ میرے محترم پڑھنے والوں میں تحفہ روحانیات کی وساطت سے اتنا کہوں گا کہ حدیث پاک جس کا مفہوم ہے کہ برائی کو اول تو ہاتھ سے روکو یہ ایک ایمان کی قسم ہے ورنہ اسے دل سے برا جانو۔

میں کمزور مسلمان ہونے کے ناطے اتنا عرض کروں کہ کفر کی یہ جنگ جو کہ دوسری جانب سے مسلسل چھیڑی جارہی ہے۔ قرآن حکیم کے حوالہ جات ان کافروں کیلئے پیش نہیں کرتا بلکہ اُنہی کی پاک کتاب جسے وہ معتبر مانتے ہیں اسی کتاب سے چند حوالہ جات میں پیش کرونگا جس میں دیگر انبیاء کرام سے گستاخی پر قوموں کو کیا سزائیں ملی۔ ہماری ذات اور کتاب کے تو وہ کافر منکر ہیں لیکن کم سے کم وہ اپنی کتاب پر تو وہ ایمان لاتے ہیں اور جس مقدس کتاب پر وہ ایمان لاتے ہیں اُسی کتاب سے چند حوالہ جات گستاخ رسول پر پیش کرتا ہوں۔ صرف اس خیال ونظر سے اللہ تعالیٰ میری اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول منظور فرمائے اور وہ مسلمان بھائی جن کو ان کی مقدس کتابوں کا اتنا علم نہیں باخبر ہو جائیں۔ دراصل ان تمام شرانگیزیوں کی وجہ کچھ ہماری غلطیاں بھی ہیں اگر ہم تہہ دل سے استغفار کریں تو یقیناً ان کافروں پر غلبہ حاصل کرلیں گے۔

"مگر انہوں نے کہا! چل پرے ہٹ اور پھر کہا کہ یہ شخص یہ پر گزران کرنے آیا ہے اور ہم پر حکم چلاتا ہے؟ سو ہم تیرے ساتھ ان سے زیادہ بدسلوکی کریں گے اور وہ لوط پر سختی سے حملہ آور ہوئے اور دروازہ توڑ کر کھولنے کو تھے اور دیکھو اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لوط کو اپنے پاس اندر لے لیا اور دروازہ بند کردا۔ اور اُن کو جو باہر تھے۔ کیا چھوٹے کیا بڑے۔ اندھا کردیا سو ان کو دروازہ نہ مل سکا۔

لوط کا بچاؤ:۔ تب انہوں نے لوط سے کہا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور بیٹے بیٹیاں جو سب تیرے ہیں اُن کو اس شہر سے باہر لے چل کیونکہ ہم اس مقام کو فنا کردیں گے۔ کیونکہ ان کا شور خدا کے حضور بلند ہوا۔ جس نے ہمیں اس کے فنا کرنے کو بھیجا ہے۔ تب لوط باہر گیا اور اپنے دامادوں سے جو ان کی بیٹیاں بیاہنے کو تھے بولا ان سے کہا اُٹھو اس مقام سے نکلو کیونکہ خداوند اس شہر کو فنا کرے گا لیکن وہ ان کی نظر میں ہنسی کرتا ہوا معلوم ہوا۔ جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرتے ہوئے کہا، اُٹھ اپنی بیوی اور دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تو بھی

اس شہر کے قصور کے باعث ہلاک ہو جائے۔ اور جب وہ دیر کر رہا تھا۔ انہوں نے اس کا اور اسکی بیوی کا اور اس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند اُس پر مہربان ہوا اور اس کو شہر سے نکال کر باہر کر دیا۔ جب اس کو نکال کر شہر سے باہر پہنچا دیا تو اس سے کہا۔ اپنی جان بچا۔ پیچھے مت دیکھ اور اس سارے میدان میں کہیں مت ٹھہر۔ پہاڑوں پر اپنے دَپ کو بچا۔ تا نہ ہو کہ تو بھی ہلاک ہو جائے اور لوط نے اُن سے کہا نہیں میرے آقا کیونکہ تو اپنے خادم پر کرم کی نظر کی اور مجھ پر ایسا بڑا احسان کیا کہ میری جان بچائی میں اب بھاگ کر پہاڑ کی طرف نہیں جاسکتا۔ تا نہ ہو کہ مجھ پر کوئی مصیبت آ پڑے اور میں مر جاؤں۔ دیکھ یہ شہر قریب ہے۔ جس میں بھاگ کر جاسکتا ہوں وہ تو چھوٹا ہی ہے؟ مجھے اس میں بچنے دے۔ وہ تو چھوٹا ہی ہے سو میری جان بچ جائیگی۔ اور اُس نے اُس سے کہا دیکھ اس بات میں بھی میں نے تیری عرض قبول کی کہ اس شہر کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا۔ جلدی کر اور وہاں بچ جا۔ کیونکہ جب تک تو اس میں نہ پہنچے میں کچھ نہیں کرسکتا۔ اس واسطے مین اس شہر کا نام صوعر رکھا گیا۔

صدوم کی تباہی :۔ اور جب سورج زمین پر طلوع ہوا لوط صوعر میں داخل ہوا۔ اور خداوند نے سدوم اور عمورہ پر خداوند کی طرف سے گندھک اور آگ آسمان سے برسائی اور اس شہر نے اُن شہروں کو اور سارے قبر جوار کو اور اُن شہر کے سب رہنے والوں کو اور جو سب کچھ زمین سے اگتا ہے نیست کیا اور اُس کی بیوی نے اپنے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو وہ نمک کا ستون بن گئی۔ اور ابراہیم فجر کو سویرے اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا اُس نے سدوم اور عمورہ اور اُس تمام زمین کے میدان کی طرف نظر کی اور دیکھا کہ زمین سے دھواں بھٹی کے دھوئیں سا اُٹھ رہا ہے اور جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابراہیم کو یاد کر کے لوط کو اُن شہروں کی غارت سے بچایا جہاں وہ رہتا تھا۔

حوالہ:۔ (کلام مقدس) تکوین باب 19 آیت 9 تا 29 صفحہ نمبر 20,21

حضرت موسیٰ سے گستاخی کی سزا:۔

اور مریم اور ہارون اُس کوشی عورت کے سبب جس سے موسیٰ نے بیاہ کر لیا تھا اُس کے سبب موسیٰ کے خلاف بولنے لگے اور کہنے لگے کہ خداوند نے صرف موسیٰ سے ہی باتیں کی کیا ہم سے بھی برابر باتیں نہیں کی؟ تو خداوند نے سنا اور موسیٰ بڑا ہی حلیم مرد تھا۔ سب آدمیوں سے زیادہ جو روئے زمین پر تھے۔ اور فی الفور خداوند نے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو فرمایا! کہ تم تینوں خیمہ اجتماع کے پاس آؤ۔ چنانچہ وہ تینوں آئے تب خداوند بادل کے ستون سے نیچے اترا اور خیمہ کے دروازہ پر کھڑا ہوا اور اُس نے ہارون اور مریم کو بلایا تو وہ دونوں آئے۔ تب اُس نے کہا میری بات سنو۔ اگر تمہارے درمیان کوئی خداوند کا نبی ہو۔ تو میں اُس پر رویاء میں ظاہر ہونگا۔ یا اُس سے خواب میں بات کرونگا۔ لیکن میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں بلکہ وہ میرے سارے گھر میں امانت دار ہے۔ میں اُس سے روبرو اور ظاہر آیات کرتا ہوں اور نہ معماؤں اور تشبیھوں میں وہ خداوند کا چہرہ دیکھتا ہے تو تم کیوں نہ ڈرے۔ کہ میرے بندہ موسیٰ کے خلاف بولے اور خداوند کا غضب اُن پر بھڑکا اور وہ چلا گیا۔

جب خیمہ سے بادل ہٹ گیا تو دیکھو مریم برص سے برف کی طرح سفید نظر آئی۔ اور ہارون نے مریم کو دیکھا تو وہ مبروص تھی۔

حوالہ:۔ (کلام مقدس) عدد باب 12 آیت 1 تا 10 صفحہ نمبر 171,172

حضرت سموئیلؑ سے گستاخی کی سزا:۔ اور سموئیل روانہ ہونے کیلئے پھرا تو شاؤل نے اس کے جبہ کا دامن پکڑ لیا۔ اور وہ چاک ہو گیا۔ تب سموئیل نے اُس سے کہا۔ خداوند نے تیری سلطنت اسرائیل پر سے آج کے دن چاک کر دی اور تیرے ہمسائے کو دے دی جو تجھ سے بہتر ہے۔

حوالہ:۔ (کلام مقدس) سموئیل باب 15 آیت 27 تا 28 صفحہ نمبر 343,344

حضرت داؤدؑ سے گستاخی کی سزا:۔ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو شاؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو دیکھا کہ خداوند کے آگے آگے کودتا اور ناچتا ہے۔ تو اس نے اپنے دل میں اس کی حقارت کی اور خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اس کو اسکی اپنی جگہ میں اُس خیمہ کے درمیان رکھا جو داؤد نے اُس کیلئے کھڑا کیا تھا اور داؤد نے خدا کے سامنے سوختی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے چڑھائے۔ اور جب داؤد سوختی قربانیاں اور سلامتی ذبیحے چڑھانے سے فارغ ہوا تو اُس نے رب الافواج کے نام سے لوگوں کو برکت دی اور اس نے اسرائیل کے تمام گرہوں کے آدمیوں اور عورتوں کو ایک ایک روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور کشمش کی ایک ایک ٹکیہ دی۔ اور لوگ گھروں کو چلے گئے تب داؤد پھرا کہ اپنے گھر کو برکت دے تو شاؤل کی بیٹی میکل داؤد کو ملنے کو باہر نکل اُس سے کہا کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کیسا شاندار معلوم ہوتا تھا۔ (آیت نمبر 16 تا 20) اور اُس سے ان لونڈیوں کی نظر میں جن کا تو نے ذکر کیا زیادہ شاندار ہونگا۔ اور شاؤل کی بیٹی میکل اپنی موت کے دن تک بے اولاد رہی۔ (جاری ہے)

حوالہ:۔ (کلام مقدس) سموئیل 2 باب 6 آیت 24 صفحہ نمبر 375,376 تحریر:۔ 23 مئی بروز اتوار

18 مئی:۔ کابل۔ نیٹو کے فوجی قافلے پر خودکش حملہ 20 سے زائد افراد ہلاک متعدد زخمی۔

18 مئی:۔ نیو دہلی۔ بی سی سی آئی نے ڈسپلن کی خلاف ورزی پر 6 کرکٹرز کو نوٹس جاری کر دیا۔ بھارتی ٹی وی۔

18 مئی:۔ ٹنگ۔ امان خیل میں فورسز سے جھڑپ، اہم شدت پسند کمانڈر ہلاک 1 سیکورٹی اہلکار شہید۔

18 مئی:۔ اورکزئی ایجنسی سیکورٹی فورسز کی کاروائی 10 شدت پسند ہلاک۔

18 مئی:۔ کراچی۔ قائد آباد کنٹینر پر کار پر الٹ گیا 3 افراد ہلاک۔

19 مئی:۔ کوہاٹ اپر اورکزئی میں سیکورٹی فورسز کی کاروائی 40 شدت پسند ہلاک۔

19 مئی:۔ بنکاک حکومت مخالفت مظاہرین کے خلاف کامیاب آپریشن احتجاج ختم اپوزیشن لیڈر۔

19 مئی:۔ لاہور میں ٹریفک حادثہ 5 طالب علموں سمیت 5 افراد ہلاک۔

19 مئی:۔ پاکستان میں فیس بک غیر معینہ مدت کیلئے بلاک کر دی گئی۔

19 مئی:۔ پیرس۔ فرانس کی کابینہ نے برقعہ پر پابندی کے بل کا مسودہ منظور کر لیا۔

19 مئی:۔ کراچی گزشتہ 24 گھنٹوں میں مختلف علاقوں میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک شہر میں کشیدگی۔

19 مئی:۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 15 ہوگئی 4 گاڑیاں جلادی گئیں۔

20 مئی:۔ کراچی شہر کے تمام تعلیمی ادارے بند رہینگے۔

20 مئی:۔ دیر بالا میں بس کھائی میں گر گئی 7 ہلاک 13 زخمی۔

20 مئی:۔ فیس بک کے بعد پاکستان میں U ٹیوب کو بھی بلاک کر دیا گیا۔

20 مئی:۔ رینجرز کو گرفتاری' تلاشی اور چھاپے کے اختیار دے دیئے گئے۔ نوٹیفکیشن جاری۔

20 مئی:۔ کراچی ایم کیو ایم نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔

20 مئی:۔ حیدر آباد سمندری طوفان لیلی اور بھارتی ریاست آنگرا پردیش کے ساحل سے ٹکرا گیا 17 ہلاک 40 ہزار افراد بے گھر۔

20 مئی:۔ کراچی کل شہر کے تمام اسکول اور کالج کھلے رہینگے۔ وزیر تعلیم سندھ۔

20 مئی:۔ کراچی 20 مئی کو انٹر میڈیٹ کا ملتوی امتحان ہونے والا پیپر 25 مئی کو ہوگا۔

21 مئی:۔ کراچی مشیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ بلا مقابلہ سینٹر منتخب ہو گئے الیکشن کمیشن۔

21 مئی:۔ سری نگر مقبوضہ کشمیر کے علاقے ریاسی میں بس کھائی میں گر گئی 15 مسافر ہلاک 50 زخمی

21 مئی:۔ شکار پور موبائل فون پر خواتین کے بات کرنے کے تنازعہ پر دو گروپوں میں تصادم 4 افراد ہلاک

21 مئی:۔ اسکردو سیاچن میں برفانی تودہ گرنے سے 4 سیکورٹی اہلکار شہید 3 زخمی

21 مئی:۔ لاہور میں ہلکی شدت کے 5 دھماکے کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔

22 مئی:۔ نیو دہلی جنوبی بھارت میں مینگلو رائیر پورٹ پر طیارے کو حادثہ 160 مسافر ہلاک

22 مئی:۔ اورکزئی ایجنسی میں فورسز کی کاروائی 27 شدت پسند ہلاک 21 زخمی۔

محفل دعائے خاص

سورۃ مزمل سوا لاکھ ادارہ روحانیات کی جانب سے قارئین کی مشکلات' پریشانیوں اور مصائب سے نجات کیلئے الواح اور نقوش کے علاوہ چند قارئین کی دلی خواہش پر محفل دعائے خاص کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ اجتماعی سوا لاکھ سورۃ مزمل انشاءاللہ ہر نوچندی جمعرات کو مکمل ہوگا۔ اس سوا لاکھ میں ہر کاص و عام کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اس عرصہ کے دوران ورد کی گئی سورۃ مزمل قبل از وقت ادارہ کو نوٹ کروائیں۔ تاکہ ان کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی کیلئے محفل دعائے خاص میں نام لے کر اُس مقصد کو پورا کرنے کی خاص دعا کی جائے۔ قارئین اس دوران ورد کی گئی سورۃ مزمل کی تعداد بہ نیت اجتماعی سوا لاکھ 16 جون تک بذریعہ فون' خط یا ایس ایم ایس اپنے نام اور مکمل ایڈریس کے ساتھ ادارہ کو ارسال فرمائیں۔ اس ماہ محفل دعائے خاص انشاءاللہ 16 جون 2010ء بروز جمعرات کو ہوگی انشاءاللہ

منجانب:۔ چیف ایڈیٹر تحفہ روحانیات ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ 0300-6351192

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

زحل عطارد تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	9	05:14 تا 06:24	15:40 تا 16:49	شمال مشرق		

دفع بندش کاروبار

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر میں اپنی مشکلات کے حل کے لیے عمل کر سکتے ہیں خواہش جائز ہونی چاہیے آج کے عمل سے انشاللہ تعالی حاصل ہوگی۔

(عمل) 21 بار درود شریف +21 بار سورۃ مزمل +21 بار درود شریف آخر میں پڑھیں بعد پڑھائی سفید کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے سورۃ مزمل لکھیں اس کاغذ پر اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں اس لکھے گئے کاغذ کو فریم بنوا کر دوکان یا مکان میں لٹکا دیں دوکان کی بندش ختم ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا بچیوں کے رشتے کے بارے میں پریشان والدین اس کاغذ کو تعویذ کی صورت میں لپیٹ کر بچی کی دائیں بازو پر باندھ دیں ہر روز بعد نماز فجر 7 بار اول آخر درود شریف اور 7 بار سورۃ مزمل پڑھ کر اس کاغذ پر دم کریں۔

عطارد مشتری تسدیس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	10	05:14 تا 06:24	13:21 تا 14:30	مشرق	20:49 تا 21:40	مشرق

حل المشکلات

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر میں اپنی مشکلات کے حل کے لیے عمل کر سکتے ہیں خواہش جائز ہونی چاہیے آج کے عمل سے انشاللہ تعالی حاصل ہوگی۔

(عمل) 21 بار درود شریف +21 بار سورۃ مزمل +21 بار درود شریف آخر میں پڑھیں بعد پڑھائی سفید کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے سورۃ مزمل لکھیں اس کاغذ پر اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں اس لکھے گئے کاغذ کو فریم بنوا کر دوکان یا مکان میں لٹکا دیں دوکان کی بندش ختم ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا بچیوں کے رشتے کے بارے میں پریشان والدین اس کاغذ کو تعویذ کی صورت میں لپیٹ کر بچی کی دائیں بازو پر باندھ دیں ہر روز بعد نماز فجر 7 بار اول آخر درود شریف اور 7 بار سورۃ مزمل پڑھ کر اس کاغذ پر دم کریں۔

عطارد مریخ تربیع

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	11	06:22 تا 07:32	14:32 تا 15:42	مشرق	21:42 تا 20:58	جنوب مشرق

سلب قوت قلم

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نحس نظر کے تحت مخالف پر بندش کاروبار ڈالنا یا اہل قلم کا قلم بند کرنا یا دشمن کی دماغی قوتوں کو بند کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے نیز دشمن پر کسی بھی قسم کا غلبہ دباؤ یا مصیبت و آفت طاری کرنے کیلئے عمل کی قوت سے کام لیا جاسکتا ہے لیکن یاد رہے کہ مذکورہ عمل کے تحت موکلات و جنات سفلی اس قدر غضب ناک ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بلا وجہ یا معمولی سی رنجش کی بناء پر کسی کو ناحق پریشان کرے گا تو عمل کی روحانی قوت کے تحت وہ شخص ایسی مصیبت اور پریشانی میں گرفتار ہوگا کہ تا حیات جان بخشی نہ گی۔

(عمل) درج بالا ساعتوں میں سیہہ جانور کا کانٹا جو کہ قبل از وقت مہیا کیا گیا ہو۔ لیموں کا عرق حاصل کریں بھوج پتر یا سیاہ کپڑے پر اس عرق کی سیاہی سے اس کانٹے کو بطور قلم استعمال کریں۔ مربع آتشی خاکی چال کا 306 عدد رفتار سے بلا کٹ پُر کریں۔ نیچے مقصد تحریر کریں۔ دشمن کا پہنا ہوا کپڑا یا بال مل جائے تو وہ اُس میں لپیٹ دیں۔ اب ایک لیموں کو کاٹ کر اس کے درمیان میں سیہہ کانٹا پروتے ہوئے قبرستان میں دفن کر دیں۔ جس شخص کے لیے درج بالا ساعت میں بدعا کی جائیگی۔ اُس پر ویسے ہی مصیبت و عذاب نازل ہوگا لیکن قارئین اس عمل کو بلا اجازت ہرگز نہ کریں۔ قبل از عمل استخارہ لازمی کریں کیونکہ عمل نہایت سخت ہے استخارہ میں اجازت عمل ملے تو شوق سے کریں ورنہ دشمن کو معاف کرنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

زہرہ زحل تسدیس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	12	06:30 تا 05:20	13:29 تا 12:19	جنوب مغرب	21:42 تا 20:58	مغرب

تسخیر بزرگ والدین

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال وجائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں عمل کرسکتا ہے۔

(عمل) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں **یا الله یا غني یا مغني یا منعم بحق یغنیهم الله من فضله بحق کهیعص بحق حمعسق بحق آلر بحق المر** تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص کسی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ الٰہی بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کردے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ **یا ایها المزمل** ان شاءاللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الٰہی روزانہ 313 بار اول آخر درود مزمل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الٰہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کرکے نام مع سائل مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کرکے مربع خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ باقی عمل ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

زہرہ مشتری تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	15	07:40 تا 08:49	13:29 تا 12:19	شمال مشرق	20:08 تا 19:18	شمال

حصول مال و دولت

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر تسخیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تسخیر محبوب کیلئے بھی اعمال کئے جاسکتے ہیں۔

(عمل) چاندی کی تختی پر **یا منعم یا معز یا باسط یا ودود** کل عدد 409 اسم الٰہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام اور پھر مقصد کے عدد شامل کردیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد مخمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا طلسم تحریر کریں قبل از عمل بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ ورد درج بالا اسم الٰہی کا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہوجائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کرسکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الٰہی ساعت مبارکہ میں 409 بار ورد کریں ہر اسم کو 14 بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا طلسم بنائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

شمس زحل تربیع

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	19	06:30 تا 05:20	14:39 تا 13:29	جنوب مغرب	21:42 تا 20:58	مغرب

مسلط عذاب

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر نحس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر عمل کرنے سے گریز کریں۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوثر کچی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دشمن کا نام لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از عمل قبرستان میں پھینک دیں۔

شمس مشتری تربیع

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	23	11:06 تا 12:16	16:48 تا 18:09	شمال مشرق	00:20 تا 23:27	شمال

عمل حب

(مقصد عمل) آپ اس دوران آج کسی ایسے شخص کے دل میں اپنی محبت الفت پیدا کرسکتے ہیں جو کہ کسی محکمہ میں اعلیٰ افسر ہو یا کسی ایسے بڑے عہدے پر فائز ہو کہ اس کے اس عہدے سے آپ اپنا کام نکلوا لیں یا کسی

سے آپ قرض لینا چاہتے ہو اور وہ شخص قرض دینے کے لیے تیار نہ ہو اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) ایک تسبیح درود شریف +1 تسبیح استغفار + سورۃ النصر 240 بار + یا ودود 200 بار +1 تسبیح درود شریف دعا مقصد یعنی اپنے مقصد کی دعا کریں۔ کسی سفید کاغذ پر دعا سورۃ النصر ایک بار لکھیں نیچے اسم اعظم یا ودود 20 بار لکھیں آخر میں مقصد عبارت تحریر کریں مثلاً یا الٰہی (اپنا نام مع والدہ) کی خصوصی محبت (جس سے کام لینا ہے اسکا نام مع والدہ) کے دل میں فوری پیدا فرمادے۔ روزانہ بعد نماز فجر 20 بار یا ودود اول آخر درود شریف 20 بار پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک ماردیں بعد تحریر اس کاغذ کو لپیٹ کر ہوا میں لٹکادیں۔ ہر روز فجر کی نماز کے بعد مقررہ تعداد اسم اعظم پڑھ کر پھونک دیں۔

عطارد زحل تربیع

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	24	09:56 تا 11:06	12:16 تا 13:27	شمال	20:09 تا 20:58	مشرق

تباہ و بربادی

(مقصد عمل) آپ اس دوران ایسے دشمن کی جائیداد یا عمارت کو تباہ و برباد کرسکتے ہیں کہ جس عمارت میں غیر شرعی اور ناجائز کام ہوتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ ناجائز طریقہ سے کمائی گئی دولت سے شرفاء کو تنگ کرتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ کسی ظالم شخص کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں اور طاقتور شخص کے سامنے کمزور ہوں اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) 9 عدد ایسی قبروں کی مٹی حاصل کی جائے کہ جو لوگ قتل ہوئے ہوں یا خودکشی کی گئی ہو یا کسی طویل بیماری کے سبب موت واقع ہوئی ہو۔ ان 9 قبروں کی مٹی کو اکھٹی کرلیں بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے اس مٹی پر 90 بار سورۃ تبت یدا پڑھ کر اس مٹی پر پھنک دیں گے اور پھر کسی وقت بھی وہ مٹی اس عمارت یا اُس جگہ کو جسے برباد کرنا ہو وہاں پھینک دیں گے۔ روزانہ 80 بار سورۃ مزمل بعد نماز عشاء 8 روز تک بلاناغہ پڑھیں۔

عطارد شمس قران

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	28	09:56 تا 11:06	12:16 تا 13:27	جنوب	20:09 تا 20:58	شمال مغرب

اضافہ قوت قلم علم

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر علم وعقل تحریر و قلم کی قوت کو بڑھانے کیلیے یا عدالتی فیصلے اپنے حق میں کرنے کیلئے یا وراثتی جائیداد میں حصہ حاصل کرنے کیلئے کام دیتی ہے۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت ساعت شروع ہوتے ہی سورۃ القریش 21 بار ورد کریں بعد ورد مکمل ہونے کے کاغذ اور قلم پر دم کریں۔ اگر نقش بنانا چاہتے ہوں تو سورۃ القریش کے اعداد قمری 6304 میں اپنے مقصد کے اعداد شامل کریں اور نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اس نقش کو پھل دار درخت سے باندھ دیں۔ روزانہ سورۃ القریش 21 بار ورد کریں اور حاجت طلب کریں انشاءاللہ چند یوم میں ہی اس خاص نظر کے تحت کئے گئے عمل کے اثرات ظاہر ہونگے سورۃ القریش میں وہ خاصیت ہے کہ متذکرہ بالا تمام مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

حضیض مشتری

ابتداء:۔ 14 جون بروز سوموار 09:05

خاتمہ:۔ 23 جون بروز بدھ 23:00

ہبوط کے بعد یہ نحس ترین وقت ہوتا ہے۔ اس دوران روپے کالین دین 'قرض لینا یا قرض دینا' شیئرز اور بانڈ کی خرید و فروخت نقصان دے ثابت ہوتی ہے۔ اس دوران مشتری کی تمام ساعتیں نحس ثابت ہونگی مزید برآں اس وقت میں نومولود کے زائچہ میں بھی مشتری حالت حضیض میں ہوگا۔ لہٰذا اس دوران نومولود کا صدقہ خاص شکر اور سوجی بروز جمعرات دیا جائے۔ درج بالا احکام پر عمل کرنا اگر انتہائی ضروری ہو تو بھی صدقہ لازمی دیں۔ مشتری سے متعلقہ نگینہ عقیق زرد، پکھراج پہننا سخت منع ہے۔ حالت حضیض سے نکلنے کے بعد نگینہ مشتری پہن سکتے ہیں اور درج بالا امور انجام دے سکتے ہیں۔ اسی طرح مشتری کی ملنے والی ساعتیں مشتری سے متعلقہ نحس امور میں بھی کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ خصوصاً دشمن کی املاک و کاروبار کو تباہ کرنا مزید تفصیلات جاننے کیلئے ادارہ سے تحریری رابطہ کرسکتے ہیں۔

حالت قمر

قمر در عقرب:۔ 21 جون 17:15 تا 23 جون 23:11

ہبوط قمر:۔ 21 جون 20:45 تا 22:31

قمر در ثور:۔ 08 جون 20:42 تا 10 جون 03:12

شرف قمر:۔ 09 جون 00:25 تا 02:16

شادی بیاہ کی تاریخیں

1,2,3,4,5,9,10,15,16,24,25,29,30

انوار الجفر
مشتری یورانس قران

تحریر
سید شعیب الرحمٰن شاہ
(ایبٹ آباد)

مشتری چلتے چلتے جب برج کے 2 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے اوج کی سعادت ملتی ہے اس وقت اہل زمین پر مشتری کی جوتاثیر پڑے گی وہ خیرو برکت اور دولت کی ہوگی اوج مشتری اس سال مشتری یورانس قران 7 جون 2010ء سے 13 جون 2010ء تک ہوگا۔

مشتری کی اوج میں ترقی دولت ترقی فتوحات‘ اگر کسی کی زندگی میں خوشحالی‘ محبت‘ عزت اور شادی میں رکاوٹ ہو یا مقدمے میں پھنسا ہوا ہو تو اس کے لیے یہ اوقات نہایت طاقت ور اور بابرکت ثابت ہونگے۔ کیونکہ مشتری کا تعلق دولت اور عزت سے ہے۔

سورۃ الرحمٰن باموکل اعداد شمسی=16816996

سورۃ الرحمٰن باموکل اعداد قمری=8408498

یہ چاندی کی لوح پر تیار کریں ایک طرف پر اعداد شمسی کی لوح اور دوسری طرف اعداد قمری کی لوح پر کندہ کریں۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ یہ لوح اپنے لیے تیار کریں ورنہ یہ موقع 12 سال بعد آئے گا یہ لوح مشتری کی ساعت میں لکھیں۔

میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے پھر بھی کسی کو سمجھ نہ آئے تو ادارہ سے رجوع کریں اور ساتھ میں جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۷۸۶
جبرائیل

۳۲۰۳۲۳۷	۳۲۰۳۲۵۹	۳۲۰۳۲۷۱	۳۲۰۳۲۱۹
۳۲۰۳۲۶۷	۳۲۰۳۲۲۳	۳۲۰۳۲۳۳	۳۲۰۳۲۶۳
۳۲۰۳۲۲۷	۳۲۰۳۲۷۹	۳۲۰۳۲۵۱	۳۲۰۳۲۳۹
۳۲۰۳۲۵۵	۳۲۰۳۲۳۵	۳۲۰۳۲۳۱	۳۲۰۳۲۷۵

عزرائیل
اسرافیل
میکائیل

وکفی باللہ شہیدا محمدؐ رسول اللہ

۷۸۶
جبرائیل

۲۱۰۲۱۲۲	۲۱۰۲۱۳۵	۲۱۰۲۱۴۷	۲۱۰۲۰۹۴
۲۱۰۲۱۴۳	۲۱۰۲۰۹۸	۲۱۰۲۱۱۸	۲۱۰۲۱۳۹
۲۱۰۲۱۰۲	۲۱۰۲۱۵۵	۲۱۰۲۱۲۷	۲۱۰۲۱۱۴
۲۱۰۲۱۳۱	۲۱۰۲۱۱۰	۲۱۰۲۱۰۶	۲۱۰۲۱۵۱

عزرائیل
اسرافیل
میکائیل وکفی باللہ شہیدا محمدؐ رسول اللہ
السید شمہورش

مشتری ہر بارہ سال بعد اوج اور شرف میں ہوتی ہے مشتری برج کے درجہ پر مشتری کو اوج کی سعادت ملتی ہے اہل زمین پر مشتری کی جو تاثیر اس وقت پڑے گی وہ خیر و برکت اور دولت کی ہوگی۔ مشتری سعد نظر کی برکت سے ترقی دولت عزت فتوحات‘ جوع خلق کے لئے تیار کرتا ہے اس لوح کو چاندی کی تختی پر پر کریں اس لوح کی برکت سے تمام نحوستیں دور ہو جائیں گی۔ یہ لوح حکیم افلاطون اور حکیم قمطم بندی کا عمل ہے اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکیں۔ اگر کسی کے زائچہ میں مشتری کمزور ہو‘ کاروبار بند ہو۔ یا کسی جگہ رشتہ ہو کر ٹوٹ جاتا ہوں۔ لڑکا لڑکی بن بیاہ رہ گئے ہوں تو یہ لوح آپ کی کامیابی کی ضمانت بنے گی یا قسمت بے حد کمزور ہو تو اس لوح کی برکت سے تقدیر بدل جائے گی۔ اب اس عمل کو اعداد شمسی سے مکمل استخراج شدہ عمل پیش کرنا چاہتی ہوں یہ تحفہ میری طرف سے تحفہ روحانیات کے لئے ہیں یہ لوح سعد نظر مشتری میں تیار کریں اور مشتری کی ساعت تیار ہوگی۔

اس سال 7 جون سے 13 جون 2010ء کو قران برج حمل کے صفر درجہ پر قائم ہوگا۔

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

۷۸۶
صرفیائیل

۲۱۰۲۱۲۲	۲۱۰۲۱۳۵	۲۱۰۲۱۴۷	۲۱۰۲۰۹۴
۲۱۰۲۱۴۳	۲۱۰۲۰۹۸	۲۱۰۲۱۱۸	۲۱۰۲۱۳۹
۲۱۰۲۱۰۲	۲۱۰۲۱۵۵	۲۱۰۲۱۲۷	۲۱۰۲۱۱۴
۲۱۰۲۱۳۱	۲۱۰۲۱۱۰	۲۱۰۲۱۰۶	۲۱۰۲۱۵۱

السید شمہورش
وکفی باللہ شہیدا محمدؐ رسول اللہ
اللھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت
سلیمان بن داؤد علیہ السلام

زہرہ مشتری تسدیس

تحریر:۔ شہزادہ منظور علی سموں (ٹنڈو محمد خان)

پیارے قارئین تحفہ روحانیات السلام علیکم! اس دفعہ ایک ایسا مجرب عمل لے کر حاضر ہوا ہوں کے انشاء اللہ تمام قارئین کو پسند آئے گا۔ خوش قسمتی سے ماہ جون میں دو طاقتور اوقات حاصل ہوں گے ایک سیارہ مشتری طاقت فرح میں اور دوسرا وقت زہرہ و مشتری میں نظر تسدیس پورا سال میں نے انتظار کیا کے سیارہ مشتری عرصہ ۱۲ سال کے بعد طاقت فرح میں چل رہا ہے۔ عاملین لوگ اس وقت سے شاید بے خبر ہیں اس لئے قارئین کی روحانی خدمت نہ کر سکے۔ اور مضامین پیش نہ کر سکے آخر کار یہ خدمت بھی اس گنہگار کے حصے میں آ گئی۔ یہ مضمون میں نے بڑی چاہت و روحانی احساسات جذبادات کو مدنظر رکھ کر لکھا ہے۔ اس احساسات کو بڑھانے اور راز افشاء کرنے میں واقع ہی کسی اور شخصیت کا ہمدردانہ جذبہ بھی شامل ہے۔ اس دنیا میں جیتے جی جب کوئی انسان مصیبت کے عالم میں گھیرا ہوتا ہے تو سارے لوگ دوست عزیز و اقارب بھی دشمن بن جاتے ہیں بس وہ پریشان شخص بیچارا مصیبت مفلسی تنگی کا سفر اپنی تنہائی و اکیلا ہی میں ہی طے کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ کوئی ساتھ نبھانے والا نہیں ملتا کوئی بھی شخص پھول کی کلی دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا لیکن مرنے کے بعد وہ لوگ اس کی قبر پر گلاب کے پھولوں کی بڑی بڑی چادریں چڑھاتے ہیں کے اب چھوٹی جان ہمیشہ کے لئے واپس نہیں آئے گا۔ ساتھ دینے کے لئے ایک شخص بھی ظاہر نہیں ہوتا لیکن بعد مرنے کے شہر کے سارے لوگ جمع ہو جاتے ہیں افسوس صد افسوس کے لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں منفی سوچ کے بجائے مثبت سوچ سے کام لیں قارئین تحفہ روحانیات آپ بہت اچھے ہیں اس لئے اپنے دل میں خدمت خلق کا جذبہ ضرور پیدا کریں یہ ہی تو کامیابی کا حقیقی راستہ ہے۔

یہ مضمون خصوصی طور پر ان کے لئے ہے جو لوگ مالی پریشانیوں نوکری کا نہ ملنا کاروبار کی رکاوٹ سحر جادو فتنہ فساد اولاد کے نہ ہونے تعلیم دل پسند جگہ سے شادی کے سلسلے میں پریشان رہتے ہیں۔

فرح مشتری: ۔سیارہ مشتری شروع سال سے ہی برج دلو میں طاقت فرح میں چل رہا ہے۔ یعنی فرحت' راحت' شادمانی' خوشی عیش و عشرت مال دولت میں ترقی حاصل کرنے کا ایک بہترین موقعہ ہے ۱۴ جون تک فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ (۱۵ جون تا ۱۳ اکتوبر رجعت میں ہوگا) اس عرصہ میں کوئی کام نہ کریں فیض نہ ملے گا۔

ابتداء: ۔2 جون 1 بجکر 44 منٹ رات

مکمل: ۔3 جون 4 بجکر 37 منٹ صبح

خاتمہ: ۔4 جون 7 بجکر 9 منٹ صبح

اس وقت کے دوران پیار محبت' حاضری مطلوب من سند جگہ سے شادی خوبصورتی چہرہ خوشی' راحت' مال دولت میں ترقی پانے قرضہ ختم کرنے تعلیمی شوق بڑھانے اولاد کی خوشی حاصل کرنے امراض سے شفاء پانے اور انعامی اسکیموں سے فیض حاصل کرنے کے لئے تعویز طلسم نقوش وغیرہ تیار کر سکتے ہیں۔ مقصد کے موافق ساعت کا انتخاب کریں۔

ترکیب: ۔جس بھی مقصد کے لئے نقش تیار کریں تو پاک صاف ہو کر لکھیں۔ عرق گلاب عنبر زعفران کی رنگدار سیاہی سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ رجال الغیب کا لحاظ رکھیں بخورات موافق ساعت ضرور جلائیں۔ انشاء اللہ نقش کے اثرات جلد ظاہر ہوں گے۔

نقش فرح مشتری

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

جمعسق — کھیعص — الم

زہرہ و مشتری تسدیس

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

جمعسق — کھیعص — الم

لوح حل المشکلات

تحریر :۔فیض احمد(کالا شاہ کاکو)

معززقارئین تحفہ روحانیات آج کی محفل میں آپ کے لئے ایک لوح پیش کر رہاہوں جس کا نام لوح حل المقاصد ہے قرآن مجید کی عظمت وکرامت سے کون مسلمان واقف ہیں۔یہ جس نبی پراتراوہ نبی افضل الانبیاء جس مہینے یں اتراوہ مہینوں میں افضل ترین مہینہ جوفرشتہ اسے لے کرایاوہ افضل الملائکہ اور جس امت کیلئے آیاوہ امت تمام امتوں سے افضل۔ پھراہل عرفان سے پوشیدہ نہیں کہ اس پرعمل کے فوائد جدااس کے حفظ کرنے کے مراتب الگ اسے لکھ کرپاس رکھنے کے نتائج اوراس کے وردوتلاوت کے اثرات مختلف۔

حق سبحانہ تعالیٰ نے فرمایاہے **ادعونی استجب لکم** اوراپنے بندوں کی دعاؤں کوقبول کرنے کاوعدہ فرمایاہے ہرچیز کے حصول کیلئے کچھ شرطیں ہوتی ہیں اور کچھ مواقع ہوتے ہیں جب تک شرائط کی تکمیل نہ ہواور جن باتوں سے منع کیا گیاہوان سے رکانہ جائے اس وقت تک حصول نہ ہی وہ ثواب کا مستحق ہے اسی طرح انسان کو زندگی میں بے شمار مشکلات رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔حصول مقصد کیلئے بے شمارکوششیں کی جاتی ہیں ۔مگرپھربھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تمام منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں اور جب عزت محفوظ نہ رہے تواس وقت قرآن کا اعجازکام آتاہے جس میں ہرطرح فلاح ہی فلاح ہے۔راحت ہی راحت روشنی ہی روشنی ہے۔

یہ لوح بھی معلم جفرکا کمال ہے جس میں قرآن کا اعجاز پوشیدہ ہے میرے دامن میں ائمہ طاہرین کے فیضان کی جوخیرات ہے اس خیرات کے کشکول سے تحفہ روحانیات سے عملیات جونفع وخاص وعام ہوں پیش کرتا رہوں گا۔تاکہ ہردکھی انسان مستفید ہو۔

اس لوح حل المقاصد کے فوائد توبے شمار ہیں۔جس کومختصر طور پر بیان کرتاہوں اس کوپاس رکھنے سے بندش کاروبارختم ہوجاتی ہے۔

دوکان اور کاروبار میں برکت ہوتی ہے اگر طالبعلم اپنے پاس رکھے تو امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہوجس لڑکی کے شادی کاپیغام نہ آتے ہوں اسکی برکت سے صرف 41دم میں پیغام آجاتا ہے۔مقدمات میں کامیابی ہوسحرجادواثرنہ کرے۔اگربے روزگارہوتوملازمت مل جائے تجارت میں خوب نفع ہوغرض کہ ہرجائزخواہش وتمناپوری ہو۔

فرض کریں کہ ایک شخص بے روزگار ہے ملازمت نہیں ملتی ہے تو وہ مندرجہ ذیل عمل میں تیار کرکے اسکوحسب طریق استعمال کرکے دیکھئے کہ رحمت حق کیسے جوش میں آتی ہے۔

نام مع والدہ:۔عبدالرشید بن حفیظاں=۱۸۷۰

آیۓ:۔لقدجاءکم تاروف الرحیم (سورۃ توبہ آیت نمبر 28)=۲۸۹۸

ملازمت کے اعداد=۵۱۸

مجموعہ۵۲۸۶-۳۰=۵۲۰۶-۴=۱۳۱۴

اب عبدالرشید روزانہ بعدازعشاء۱۸۷۰مرتبہ یہ آیت وردکرتے ۲۱دن تک ملازمت مل جائیگی۔اس طرح ہرقسم کی لوح تیارکرسکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۳۲۱	۱۳۲۴	۱۳۲۶	۱۳۱۴
۱۳۲۶	۱۳۱۵	۱۳۲۰	۱۳۲۵
۱۳۱۶	۱۳۲۹	۱۳۲۲	۱۳۱۹
۱۳۲۳	۱۳۱۸	۱۳۱۷	۱۳۲۸

قرار حمل

تحریر:۔ کامران بخش(لاہور)

عورت کے حاملہ ہونے کیلئے درج ذیل آیت بیری کے 7 پتوں پرلکھ کرایک ایک پتہ عورت کھائے اور ہرپتے پرزردرنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پیۓ انشااللہ حمل قرارہوجائیگا۔

دیگرلوگوں کی نظرمیں مقبول ہونے کیلئے باریک کپڑے پرجوآب توت میں غوطہ دیاہوالکھ کرعمامہ کے نیچے اوراگرعورت ہوتوعصابہ کے نیچے رکھ لے۔آیہ **وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ** سے **اَلْخَالِقِیْنَ** تک (پ۱۸ع۱)

لا الہ الا اللہ کی فضیلت اور ادعیات

تحریر: ۔علامہ مفتی طالب حسین کرمانی' کاشانہ کرمانی (چک مغل)

قارئین کرام! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھکو خبر دی حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہ اللہ تعالیٰ رماتا ہے کہ اے میرے محبوب نہیں بھیجا ہم نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآ ہ وسلم او پر زمین کے موافق کلمہ لا الہ الا اللہ کے اور اس کلمہ سے قائم کیے گئے ہیں۔ زمین اور آسمان اور پہاڑ اور درکت اور خشکی اور تری حدیث شریف میں ہے کہ یہ کلمہ اخلاص ہے اور یہ کلمہ اسلام کا ہے اور یہ کلمہ رحمت کا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا ہے کہ یہ کلمہ شفاعت کا ہے اور یہ کلمہ نجات کا ہے اور یہ کلمہ بخشش کا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کلمہ کو میزان کے ایک پلہ میں رکھا جائے اور دوسرے پلہ میں آسمان اور زمین رکھیں جائیں تو کلمہ والا پلہ بھاری ہوگا جب کوئی مومن یہ کلمہ کہتا ہے تو اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ **انی انا اللہ لا الہ الا انا (ترجمہ)** تحقیق میں تمہارا اللہ ہوں میرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ایک روایت میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم منبر کے اوپر بیٹھ کر وعظ فرما رہے تھے ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ میں بہت گنہگار ہوں اور حد سے بہت زیادہ گناہ کیے ہیں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اعرابی تیرے گناہ زیادہ ہیں یا آسمان کے ستارے زیادہ ہیں اعرابی عرض گزار ہوا یا رسول اللہ میرے گناہ زیادہ ہیں پھر پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے اعرابی تیرے گناہ زیادہ ہیں یا زمین کے اوپر تمام درخت زیادہ ہیں اعرابی نے عرض کی یا رسول اللہ میرے گناہ زیادہ ہیں پھر حضور اکرم نور مجسم نے دریافت کیا۔ کہ اے اعرابی بتا۔ تیرے گناہ زیادہ ہیں یا اللہ کی رحمت زیادہ ہے اعرابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ میرے گناہ بہت ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اس کلمہ کو محبت سے زور سے پڑھ پھر اعرابی نے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اعرابی کو فرمایا کہ تو اس کلمہ کو نماز پنجگانہ جماعت سے پڑھا کر بیشک اللہ تعالیٰ تیرے گناہوں کو بخش دے گا۔ کلمہ بمنزلہ تیز تلوار کیلئے پس جس نے لیا اس تیز تلوار کو اپنے ہاتھ میں اس کا دشمن اس کے پاس نہیں آئے گا۔

مئوں کی تیز تلوار یہ کلمہ ہے جس کی زبان پر یہ کلمہ ہوگا جہنم کی آتش اس سے کوسوں دور بھاگے گی۔ تلوار اس کو کہتے ہیں کہ جس کی دھار تیز ہو اور زنگ بھی نہ لگا ہوا گر دھار اس کی نہیں اور زنگ بھی اس پر بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ کچھ کاٹ بھی نہیں سکتی تو تلوار کس کام کی ہے اس تلوار سے کوئی دشمن نہیں ڈرے گا اگرچہ کلمہ بمنزلہ تلوار کے لیے مگر جب تک اس کلمہ کی دھار کو تیز نہ کرو گے نماز سے اور عبادت وغیرہ سے تو پھر یہ تلوار کسی کام کی ہوگی۔ اہل تصوف فرماتے ہیں کہ اپنی تلوار کا زنگ عبادت سے دور کرو اور اس کو نماز اور روزے کے ساتھ تیز کرو پھر تمہارے پاس اس تلوار کے خوف سے کوئی دشمن نہیں آئے گا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی شب و روز میں اس کلمہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ حضور اکرم نور مجسم نے فرمایا کہ یہ کلمہ جنت کی کنجی ہے اس سے آٹھ دروازے جنت کے کھولے جائیں گے اس کلمہ کی کثرت کرو فرمایا کہ یہ کلمہ عرش کا خزانہ ہے آپ نے فرمایا کہ کوئی بعد نماز کے سو بار اس کلمہ کو پڑھے وہ جنتی ہے فرمایا کہ جو دیکھے کسی عجیب چیز کو یہ کلمہ پڑھے گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیا اس روز آپ نے فرمایا کہ جو کوئی اٹھے اور یہ کلمہ ہے پس پایا اسے بہت ثواب مگر مشرک نہ ہو اگر مشرک کہے یہ کلمہ اور پھر شرک کی طرف رجوع کرے تو اس کو عذاب جہنم کیا جائے اور اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشے گا اگر وہ شرک شرک سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا روایت ہے عبداللہ بن محمد ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ یہ پانچ چیزیں جس میں ہو وہ سعید ہوگا۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ساعت بساعت کہتا رہے

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جب کسی بیماری یا کسی بلا میں مبتلا ہو

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور جب اس کو کوئی اور ناخوش پیش آئے۔

الحمد للہ رب العالمین اور جب دی جائے کوئی نعمت۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب شروع کرے کوئی کام۔

استغفر اللہ واتوب الیہ۔ اور جب صادر ہو اس سے کوئی گناہ

ایک بزرگ لبوں کے منڈوانے کے وقت کچھ پڑھا کرتے تھے حجام نے کہا! حضرت ٹھہر جاؤ ایسا نہ ہو کہ آپ کے ہونٹ کٹ جائیں بزرگ صاحب نے حجام کو فرمایا کہ میرے نزدیک ہونٹوں کا کٹ جانا ذکر اللہ کے ترک سے بہتر ہے ایک بزرگ تھے انہوں نے روٹی کھانی چھوڑ دی تھی ستو بنا کے پیتے تھے کہ جلدی سے ذکر اللہ میں مشغول ہو جایا کروں روٹی کھانے میں دیر تک ذکر اللہ سے باز رہنا پڑتا ہے۔ ذکر اللہ منحصر کچھ کلموں اور تسبیحات وغیرہ میں پڑھنے پر نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا امر بجا لانا ہے اور ممنوعات شرع سے بچنا ہے یہی بھی ذکر اللہ ہے۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد مبارک فرمایا ہے کہ جو کوئی ہزار مرتبہ کہے **لا الہ الا اللہ** اللہ تعالیٰ اس کو سات چیزیں عنایت فرمائے گا اول اس پر موت آسان ہوگی دوسرے دنیا سے باایمان جائے گا تیسرے اس کی قبر کشادہ ہوگی چوتھے منکر نکیر کو اچھی صورت میں دیکھے گا پانچویں قیامت کے دن نامہ اعمال اس کے دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا چھٹے پلہ میزان کا اس کی نیکیوں سے بھاری ہوگا ساتویں پل صراط سے مانند برق لے کر گزرے گا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو کوئی پڑھے **لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین** روزانہ صد بار فقر اور وحشت قبر سے امان ہوگی دل اس کا غنی ہوگا اور جنت میں داخل ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو تم اپنی زبان کو کلمہ سے جاری رکھو پس ہر ساعت اور ہر لحظہ اپنے پروردگار کو یاد کرو اس سے ہرگز غافل نہ ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ **یا ایھا الذین امنوا اذ کرو اللہ ذکرا کثیرا وسجوہ بکرۃ واصیلا** یعنی اے ایمان والو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو بہت سی یاد اور پاکی بولو اس کی صبح اور شام یعنی یاد کرو اللہ تعالیٰ کی بہت سا یاد کرنا رات کو اور دن کو جنگل میں اور دریا میں اور صحت میں اور بیماری میں اور پوشیدہ اور ظاہر ہیں اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ذکر کثیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کبھی نہ بھولے حضرت صوفیہ کرام نے فرمایا ہے کہ ذکر کثیر یہ ہے کہ بیچ مراقبہ اور شاہدہ حق کے مستغرق ہو اور غیر کو بھلا دے۔ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ہر آن کو غافل از حق یک زمان ست

در آندم کافر است اما نہاں است

اور بکرہ کہتے ہیں اول روز کو اصل کہتے ہیں آخری روز کو یہ دونوں وقت ذکر کیلئے خاص کئے گئے ہیں اس لئے کہ ملائکہ رات کے اور دن کے جمع ہوتے ہیں ان میں مراد تسبیح سے سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔ ایک روایت میں یوں بھی آیا ہے کہ تم پڑھو۔ **سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** بعضوں کے نزدیک تسبیح بکرۃ سے مراد نماز فجر ہے اور تسبیح اصیل سے مراد نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء ہیں۔ پس جاننا چاہئے کہ ہر نماز کے بعد **سبحان اللہ وبحمدہ** ضرور پڑھیں۔

جب بخت نصر نے بیت المقدس کو خراب کیا اور حضرت دانیال کو قید کر کے لے گیا ہر بار انکو تکلیف عذاب دیتا تھا آپ ہر بار کہتے تھے الحمدللہ علی کل حال پھر اس ملعون نے اس نبی کو دو شیروں کے آگے ڈالدیا وہ دونوں شیر ان کی خدمت کرنے لگے پھر بخت نصر نے حضرت دانیال نبی کو کنوئیں میں ڈالا ہر بار شکر خدا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت دانیال علیہ السلام نے اس بلا کو نعمت جانا ایک روز حضرت کو کنوئیں میں خواہش کھانے کی ہوئی حق تعالیٰ نے حضرت مہتر ارمیا پیغمبر علیہ السلام کو وحی کی کہ اے ارمیا واسطے دانیال کے کھانا پکا اور اس کے واسطے لے جا حضرت ارمیا علیہ السلام نے مناجات کی کہ الٰہی میں بندہ تیرا ملک شام میں ہوں اور بھائی دانیال علیہ السلام بابل میں ہیں کھانا کس طرح لے جاؤں گا جگہ دور ہے حکم ہوا ارمیا موجود کرنا کھانے کا کام تیرا اور پہنچا دینا پاس ان کے کام میرا پس جب کھانا تیار ہوا اللہ تعالیٰ نے ایک ٹکڑا ابر کا حضرت ارمیا علیہ السلام کے پاس بھیجا کہ اس ابر کے اوپر بیٹھ جاؤ آپ اس پر بیٹھ گئے آپ نے اپنے ہاتھوں پر کھانا پکڑا اور پہنچے حضرت ارمیا علیہ السلام حضرت دانیال علیہ السلام کے پاس کنوئیں میں آپ نے فرمایا کنوئیں کے اوپر کون ہے حضرت ارمیا علیہ السلام نے فرمایا میں تیرا بھائی ارمیا ہوں حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ اے ارمیا مجھے میرے خدا نے یاد کیا ہے ارمیا نے کہا ہاں آپ نے خوشی سے یہ دعا پڑھی۔

الحمد للہ الذی لا ینسا نامن ذکرہ والحمد للہ الذی من وثق بہ کفاہ ولم یسالہ إلی غیرہ والحمد للہ الذی یحاذی بالاحسان احسانا والحمد للہ الذی یجرے الصبر تجانا والحمد للہ الذی بکشف الصبر بعد الکرب والحمد للہ الذی ھورجاء نا حین ینقطع الحیل عنا۔

جب یہ دعا حضرت دانیال علیہ السلام نے پڑھی اسی وقت دشمن کے ہاتھ سے نجات پائی پس چاہئے کہ یہ دعا بعد ہر نماز کے پڑھے اللہ تعالیٰ تمام بلیات دینی اور دنیاوی سے نجات دے گا اور آدمی کو بھی اپنے گناہوں کی طرف خیال کرنا چاہئے کہ میں نے کتنے گناہ کئے ہیں اور ان گناہوں کے دفع کے واسطے کچھ علاج بھی کرنا چاہئے حدیث میں ہے کہ تم استغفار پڑھو۔ **استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھوالحی القیوم غفار الذنوب اتوب الیہ** اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

عجائبات

تحریر: گل محمد خان ککے زئی (پشاور)

انسان کا اطلاق نوع العالم (بشر) پر ہوتا ہے اس کی جمع الناس آتی ہے۔ انسان کی اصل ''**فعلان**'' کے وزن پر آتی ہے۔ اگر تصغیر بنانا ہو تو یاء کا اضافہ کر کے ''**انیسان**'' کہتے ہیں جیسے رجل کی تصغیر ''**رویجل**'' آتی ہے۔ اہل علم کی ایک جماعت نے کہا ہے کہ انسان کی اصل ''**انسیان**'' بروزن ''**افعلان**'' آتی ہے لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے یاء کو تخفیفاً حذف کرتے ہیں اور تصغیر بناتے وقت یاء اپنی جگہ پر آجاتی ہے۔ اس لئے کہ تصغیر سے الفاظ کی زیادتی نہیں ہوتی بلکہ تصغیر میں حروف اصلی واپس آجاتے ہیں۔ انسان کو اس لئے انسان کہا جاتا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت کا عہد لیا تھا لیکن پھر یہ بھول گیا اور ''الناس'' اصل میں ''اناس'' ہے۔ پھر بعد میں اس میں تخفیف کر دی گئی ہے چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے '' **لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ** '' (تحقیق ہم نے انسان کی تخلیق بہترین انداز میں کی ہے)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے اعضاء کو معتدل' متناسب اور برابر قاعدے کے مطابق پیدا کیا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اس کے چہرے کے برعکس پیدا کیا ہے۔ سوائے انسان کے کہ اس کے چہرے کو معتدل اور دوسرے اعضاء کے مطابق پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک فصیح اور سلیس زبان عطا کی ہے' جس کے ذریعے وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں۔ اسی طرح انسان کو ہاتھ اور اس میں انگلیاں بھی دی ہیں۔ جس کی مدد سے وہ ہر چیز کو مضبوطی سے پکڑ سکتا ہے۔ اسی طرح عقل و تمیز کی بہت ساری نعمتوں سے بھی نوازا ہے جس کے ذریعہ سے وہ خالق کی فرمانبرداری سے روگردانی نہیں کر سکتا' اسی کے ساتھ ساتھ انسان کو کھانا کھانے کا سلیقہ بھی عطاء فرمائے گا۔

طبرانی میں صحیح سند کے ساتھ ایک روایت مروی ہے کہ حضرت ابو مزینہ دارمی جن کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت بھی حاصل ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے دو شخص ایسے تھے کہ جب وہ آپس میں ملاقات کرتے تو پھر جدا نہ ہوتے جب تک کہ ان میں سے کوئی کسی دوسرے کو یہ نہ سناتا'

''**وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ**''
(قسم ہے زمانے کی کہ انسان البتہ خسارے میں ہے)۔

تاریخ بغداد میں ہے کہ علی بن نصر بن احمد ایک فقیہ اور امام مالک کے پیرو کار' قابل اعتماد اور پرہیزگار آدمی تھے۔ آپ ہی کے صاحبزادے شیخ عبدالوہاب بہت بڑے عالم گزرے ہیں۔ ان کے حالات زندگی میں ایک واقعہ یہ بھی مروی ہے کہ ان کے پڑوس میں ایک ترک غلام رہتا تھا۔ غلام اور اس کی ماں کا ہمارے گھر میں آنا جانا تھا۔ علی بن نصر کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑکے کی شادی ایک نیک لڑکی سے کرادی۔ چنانچہ وہ دونوں دو سال تک اکٹھے رہے۔ ایک دن وہ لڑکا میرے پاس آیا اور کہا کہ حضور آپ نے میرا نکاح جس لڑکی سے کیا ہے اس کے ایک بچہ پیدا ہوا ہے' مجھے یہ شکایت ہے کہ جب سے بچے کی ولادت ہوئی ہے اب تک مجھے نہیں دکھایا گیا' جب میں دیکھنے کیلئے جاتا ہوں تو میری بیوی مجھے روک دیتی ہے' دیکھنے نہیں دیتی۔ اس لئے آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ میری ساس سے سفارش کر دیں تاکہ میں بچے کو دیکھ کر سکون حاصل کر سکوں۔ چنانچہ علی بن نصر نے اس کی ساس سے سفارش کی۔ وہ فوراً پردہ کے ساتھ گفتگو کرنے لگیں اور یہ کہا۔ حضور والا میں ان کو بچہ دیکھنے سے اس لئے منع کرتی ہوں کہ بچہ چتکبرا' سر سے ناف تک سفید اور باقی اس کا سارا جسم کالا ہے۔ ہمیں بھی بے چینی رہتی ہے چنانچہ باپ نے جب یہ سنا کہ بچہ چتکبرا پیدا ہوا ہے تو چیخنے لگا ہائے میرا بیٹا' میرا بیٹا۔ پھر اس نے یہ کہا کہ بالکل اسی رنگ کے میرے دادا بھی تھے اس لئے مجھے اس سے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ جب اس کی بیوی نے یہ سنا تو وہ بہت خوش ہوئی' اس کی تمام پریشانی دور ہوگئی اور اس نے شوہر کو بچہ دکھا دیا۔ انسان تمام جاندار چیزوں میں معتدل مزاج' اعضاء میں کامل اور متناسب' ذوق واحساس میں لطیف' رائے اور مشورہ میں تیز ہوتا ہے نیز انسان تمام مخلوقات پر ایک زبردست حاکم بادشاہ کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے عقل کی دولت سے نواز کر تمام چیزوں سے ممتاز اور باحیثیت بنا دیا ہے۔ حقیقت میں انسان ہی دنیا کی بادشاہت کے لائق ہے اسی لئے بعض حکماء نے انسان پر عالم اصغر کا اطلاق کیا ہے۔

دفع سر درد مجرب عمل :-

امام شافعی نے فرمایا ہے کہ بنوامیہ کے بعض خاندانوں میں ایک چاندی کا (مقفل ڈبہ) پایا گیا تھا جس کے اوپر" شِفَـاءُ مِن کُلِّ دَاءٍ "(ہر مرض سے شفاء کیلئے) لکھا ہوا تھا اور اس کے اندر یہ کلمات لکھے ہوئے تھے۔

" بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ بِسمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ اَسكُن اَيُّهَا الوَجعِ سَكَنتكَ بِالَّذِي يُمسِكُ السَّمَاءَ اَن تَقَعَ عَلَى الاَرضِ اِلَّا بِاِذنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِسمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ اُسكُن اَيُّهَا اُسكُن اَيُّهَا الوَجعُ سَكَنتُكَ بِالَّذِي يُمسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ اَن تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا اِن اَمسَكَهُمَا مِن اَحَدٍ مِن بَعدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُوراً "

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو سر میں شدید درد ہو تو اسے کسی طبیب کے پاس لے جانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ کلمات پڑھ کر دم کر لے تو انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ یہ عمل آزمودہ اور مجرب ہے۔

(۲) دوسرا آزمودہ عمل یہ ہے کہ مذکورہ حروف کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر درد کی جگہ پر چپکا لیا جائے تو انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ مذکورہ حروف یہ ہیں۔

" د م ہ م ل ہ "

بعض اہل علم نے یہ بھی کہا ہے کہ بنوامیہ کے خزانے میں ایک کافور مشک اور عنبر خام سے بھری ہوئی چوکور سونے کی ڈھال تھی اور اس میں ہرے زمرد کے بٹن بھی لگے ہوئے تھے۔ اگر کسی کے سر میں شدید درد ہوتا تو اس کے درد کی جگہ اس ڈھال کو رکھ دیا کرتے تھے تو سر کا درد ختم ہو جاتا۔ ایک مرتبہ لوگوں نے اس ڈھال کو کھول کر دیکھا تو اس کے بٹنوں میں ایک کاغذ کا پرزہ تھا جس پر یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

" بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ذٰلِكَ تَخفِيفٌ مِّن رَّبِّكُم وَرَحمَةٌ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ يُرِيدُ اللّٰهُ اَن يُّخَفِّفَ عَنكُم وَخُلِقَ الاِنسَانُ ضَعِيفًا بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ اُجِيبُ دَعوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَم تَرَاِلٰى رَبِّكَ كَيفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَو شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ "

(۳) تیسرا مجرب عمل یہ ہے کہ آپ مندرجہ ذیل حروف کو کسی تختی یا پاک جگہ میں لکھ کر کیل سے دبائیں، پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

" اَلَم تَرَ كَيفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَو شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ "

چنانچہ اگر سر کا درد ہلکا ہو جائے تو پھر کیل کو زور سے دبائے رکھے۔ اس کے باوجود اگر سر کا درد ہلکا نہ ہو تو کیل کو دباتے ہوئے ایک حرف سے دوسرے حرف میں منتقل ہوتے رہیں جب تک کہ سر کا درد ختم نہ ہو جائے۔ یہ عمل کرتے رہیں انشاء اللہ درد سر کسی نہ کسی حرف پر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ یہ عمل بھی آزمودہ اور مجرب ہے۔ وہ حروف یہ ہیں۔ (ا ح ا ك ك ح ع ح ا م ح)

لیکن کیل دباتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کیل روشنائی میں رکھی جائے۔

انسان الماء (دریائی انسان)

(پانی کا انسان) یہ بھی ہمارے جیسے انسان کے مشابہ ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ پانی کے انسان کے دم ہوتی ہے۔ شیخ قزوینی نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ پانی کا آدمی ہمارے بادشاہ مقدر کے زمانہ میں نکل آیا تھا۔ بعض حکماء نے کہا ہے کہ دریائے شام میں یہ پانی کا انسان بعض اوقات اسی (ہمارے جیسے) انسان کی شکل وصورت میں دکھائی دیتا ہے۔ اس کی سفید ڈاڑھی بھی ہوتی ہے، لوگ اسے" شیخ البحر" کہتے تھے چنانچہ جب لوگ اسے خواب میں دیکھتے تو اس کی تعبیر شادابی وغیرہ ہوتی۔

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ایک پانی کا انسان بعض بادشاہوں کے دربار میں لایا گیا تو وہ بادشاہ اس آدمی سے اس کے حالات معلوم کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ بادشاہ نے پانی کے انسان کی شادی ایک عورت سے کر دی۔ اس عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو ماں باپ کی گفتگو کو سمجھ لیتا تھا۔ ایک مرتبہ باشاہ نے لڑکے سے سوال کیا کہ تمہارے والد کیا باتیں کر رہے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ میرے والد یہ کہہ رہے ہیں کہ تمام جانوروں کی دم ان کے پچھلے حصہ میں ہوتی ہے لیکن میں ان لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ (ان کی دم) ان کے چہرے میں ہے۔

الاِوَزَّةُ

(الف میں زیر اور واؤ میں زبر ہے)" اوزہ" مرغابی یا بڑی بطخ کو کہا جاتا ہے۔ اس کی واحد" اوزۃ" اور جمع واؤ نون کے ساتھ" اوزون" آتی ہے۔

بڑی بطخ کی خصوصیات

(۱) بطخ تیرنا اچھی طرح جانتی ہے۔

(۲) بطخ کے بچے انڈوں سے نکلتے ہی تیرنے لگتے ہیں۔

(۳) بطخ جس وقت انڈے سیتی ہے تو اس کا نر اس سے ایک لمحہ کیلئے بھی جدا نہیں ہوتا۔

(۴) بطخ کے بچے انڈوں سے آخر ماہ تک نکل آتے ہیں۔

تسخیرِ جن

تحریر:- ڈاکٹر شوکت شاہین (جیمس آباد)

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

قارئین تحفہ روحانیات! قرآن کریم سے سورۃ احقاف کی آیت ہے تلفظ درست کرلیں۔ جب بھی پڑھ کر حاضری کی فوراً ہوئی اس کی حاضرات بڑی طاقتور قسم کی حاضرات ہیں جب ایک جن کی حاضری ہوتی ہے تو پھر حاضرات کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

قارئین تحفہ روحانیات تسخیر جنات بہت دلچسپ موضوع ہے۔ اس میں مہارت کیلئے کسی قابل استاد کی راہنمائی ضروری ہوتی ہے ورنہ حسرت ویاس رہ جاتی ہے۔ جو لوگ تسخیرات کے قواعد وقوانین سے واقفیت رکھتے ہیں یقیناً انہیں اس عمل میں کامیابی حاصل ہو جائیگی لیکن نو آزمودہ حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اس عمل کے کرنے سے گریز کریں۔ مجرب عمل ہے درج بالا آیت مبارکہ کا ورد زبان پر جاری رکھتے ہوئے۔ 3 روز تک روزہ رکھیں۔ نوچندی اتوار سے عمل شروع کیا جائے۔ نقش سیاہ بکری کی کھال پر تحریر کریں۔ تحریر کرتے وقت موم بتی کی روشنی ہو۔ درج بالا آیت مبارکہ روزانہ تعداد 700 بار پڑھیں۔ بعد ورد 3 بار سورۃ جن کی تلاوت کریں عمل سے قبل اپنا حصار کریں۔ مکمل یکسوئی کے ساتھ عمل کو شروع کریں مدت عمل 7 یوم ہے۔ تیاری کے بعد نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ جب بھی حاضری کرنی ہو اندھیرے کمرہ میں بخوز، گوگل، لوبان ہرل یا اچھی قسم کی اگربتی سے کمرہ کو مہکا دیں۔ دوران عمل اگربتی نہیں جلنی چاہیے۔ سفید کپڑے پر بیٹھ کر مکمل یکسوئی کے ساتھ ورد شروع کریں اتنا اندھیرا ہو کہ ہاتھ کو ہاتھ سوجھائی نہ دے۔ بالکل خوف زدہ یا ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ حاضرات کا نزول خود چاہتے ہیں تو کچھ ہی دیر بعد اس اندھیرے میں بادلوں کے ٹکڑے تیرتے ہوئے نظر آئیں گے یا روشنی کے نقطے جلتے بجھتے یا تیرتے ہوئے محسوس ہونگے۔ سمجھ لیں کہ حاضرات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اپنے مقصد کی بات کہیں یہ طریقہ اکیلے میں حاضرات کرنے کا ہے اس کے علاوہ بچوں پر بھی حاضرات کی جاسکتی ہے۔ بعض حاضرات اس قسم کی ہوتی ہیں کہ کسی ایک بچے پر فوری حاضر نہیں ہوتی تو اس میں مایوسی کی کوئی بات نہیں مکمل توجہ یقین کے ساتھ دو تین بار حاضرات کریں ورنہ بچہ تبدیل کرلیں اس طرح اگر 2،3 بار بھی بچے کو تبدیل کرنا پڑے تو کوئی حرج نہیں۔

۷۸۶

بسم — اللہ — الرحمن — الرحیم

کھیعص — حم عسق

۱۵۱۶۵	۱۵۱۶۸	۱۵۱۷۲	۱۵۱۵۸
۱۵۱۷۱	۱۵۱۵۹	۱۵۱۶۴	۱۵۱۶۹
۱۵۱۶۰	۱۵۱۷۴	۱۵۱۶۶	۱۵۱۶۳
۱۵۱۶۷	۱۵۱۶۲	۱۵۱۶۱	۱۵۱۷۳

جو جن حاضر ہوتا ہے اُس کا حلیہ کچھ اس طرح ہے کہ قد درمیانہ قسم آنکھیں سیدھی ہوتی ہیں جو جھپک نہیں سکتے ہر لمحہ ہر وقت اپنا حلیہ شکل تبدیل کر سکتے ہیں جب چاہیں کسی کے سامنے جس روپ میں چاہیں اور جس جگہ یا گھر چاہیں رہائش کر سکتے ہیں ایک بڑی نقطے اور انمول تحقیق شدہ بلکہ ذاتی تجربہ شدہ بات کر رہا ہوں یہ ایک راز ہے تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کہ نہ ان سے دوستی اچھی نہ ان سے دشمنی اچھی۔ ویسے ہی انسان بہتر ہے۔

قارئین جنات کے بارے میں بہت سے واقعات مشہور ہیں لیکن میں تنا ہی کہوں گا کہ ہر معاملہ میں احتیاط انتہائی ضروری ہے اور جب تک آپ کو مکمل قواعد وقانون معلوم نہ ہوں اس عمل پر ہاتھ نہ ڈالیں کیونکہ رجعت عمل انتہائی سخت پڑتی ہے وہ لوگ جو کہ پہلے بھی جنات کی تسخیر کے مطابق چلہ کشی کر چکے ہوں اور کامیابی بھی حاصل کی ہو میں بہت شوق سے ایسے دوستوں کو اس عمل کی دعوت دیتا ہوں کیونکہ جب میں نے بھی اس عمل کو شروع کیا تو مسلسل ناکامی ہو رہی تھی۔ میں نے بڑی مشکل سے 1 سال کی کوشش کے بعد اس عمل کو حاصل کیا اور تمام عملیات کو ایک بار چھوڑ دیا اس دوران جناب ایاز مزمل صاحب کی رہنمائی قدم قدم پر میرے شامل حال رہی۔ جب تک ان سے رابطہ رہا کسی کو راز نہ دیا نہ ان کے بارے لکھا۔ دل تو کرتا ہے اور لکھوں مگر میں تو عام سا عملیات کا طالب علم ہوں مضمون کے طویل ہونے کی بناء پر ارسال خدمت ہے۔

آثار الجفر

دفع اثرات بندش

تحریر
قاری محمد احمد عزیز
(بہاولنگر)

قارئین کرام ایک پرتاثر (دفع اثرات بندش) کا عمل لیکر حاضر خدمت ہوں۔ بہت ہی آسان اور پرتاثیر عمل ہے جس کی مثال پیش کرنا محال ہے۔ یہ عمل بھی مجھے استاد محترم کی طرف سے عطاء ہوا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ہمارے علاقہ میں ایک تعلیمی ادارے کے پرنسپل سے ایک واقعہ بندش کے حوالہ سے پیش آیا تھا۔

وہ اس طرح کے پرنسپل ادارہ بہت ہی مخیر اور محنتی انسان تھا اس کی تھوڑے ہی عرصہ میں محنت کی وجہ سے علاقہ میں ایک شہرت اور نام ہو چکا تھا۔ کہ اچھا اس پر ایسے حالات پڑے کہ اس کا سنبھلنا بہت مشکل ہو گیا۔ اس نے کچھ عرصہ ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھا کر مجھ سے رابطہ کیا اور اپنے حالات مجھے بتائے کہ میں صبح کے وقت گھر میں غسل کر کے کمرہ میں بیٹھا تھا کہ اچانک مجھ پر کچھ چیزیں اور بوسیدہ کاغذ کے ٹکڑے گرے اس کے ایک گھنٹہ کے بعد ادارہ سے فون آیا کہ ادارہ میں حالات بہت ہی خراب ہو گئے ہیں اور ادارہ پولیس کے گھیراؤ میں آ چکا ہے اور سارا علاقہ اس بات پر پلٹ چکا ہے کہ اس کو ہمیشہ کیلئے بند کر دیا جائے۔ ایسے حالات میں اس نے رابطہ کیا مجھ سے میری تشخیص میں کسی عامل کی کارستانی نظر آئی پھر مزید میں نے استاد محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے رہنمائی حاصل کی آپ نے بھی اسی جانب اشارہ کیا اور پھر مجھے استاد محترم نے ایک زبردست عمل دفع اثرات بندش کا تعلیم دیا۔ یہ عمل عناصر اربع سے ہے کیونکہ جادو شر بھی ان چار عناصر سے ہے کائنات کا وجود بھی ان چار عناصر سے ہے۔ عمل درج ذیل ہے۔ جس کی بدولت مجھے کامیابی ملی۔

آتشی کاٹ۔ اپنا اور پھر گھر کا حصار کریں۔ اور چھری پر ایک ہزار بار (تعوذ) پڑھیں اور اس چھری سے ایک سفید کاغذ کو سات بار کاٹیں۔ اس طرح اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں پھر وہ کاغذ جلا دیں اور پانی میں بہا دیں۔

بادی کاٹ۔ اسی طرح ایک ہزار بار (تعوذ) پڑھیں مسحور کے گھر کی جانب رُخ کریں۔ چھری پر دم کریں اسی طرح سات دن تک جاری کاٹ رکھیں۔ یعنی ہوا میں چھری کو چلا کر کاٹ دیں۔ چھری ہوا میں نہر کے کنارے اس طرح اچھالیں کہ پانی میں گر جائے۔

خاکی کاٹ۔ اور پھر سات دن اسی طرح ایک ہزار بار (تعوذ) پڑھیں پھر اسی طرح سے ایک ٹھیکری خود تر مٹی سے بنا کر اس کو بھی سات دن تک کاٹیں۔ خشک ہونے پر اس ٹھکری کو ہوا میں اُڑا دیں۔

آبی کاٹ۔ اسی طرح ایک ہزار بار (تعوذ) پڑھیں۔ لال مٹی کے برتن میں سات نلکوں کا پانی لیں درج بالا طریقہ کے مطابق چھری سے سات دن تک پانی کاٹ دیں۔ اس پانی کو آگ پر ڈال دیں۔

آخر میں طلسماتی نقش ان صاحب کو رکھنے کے لئے دیا۔

یہ طلسماتی نقش منگوانے کیلئے جوابی لفافہ کے ساتھ ادارہ سے رابطہ کریں کیونکہ یہ نقش ماہر روحانیات کی ذاتی بیاض سے ہے۔ جس کی وجہ سے شائع نہیں کیا جا رہا ہے۔

میں نے یہ عمل شروع کر دیا اللہ کے فضل و کرم سے ابھی اکیس دن مکمل نہیں ہوئے تھے کہ دوبارہ وہ ادارہ اب تک ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس عمل سے ہر قسم کی بندش کو ختم کیا جا سکتا ہے کارخانہ فیکٹری سٹور دکان مکان شادی اور دیگر ہر بندش کا مستند اور پرتاثیر عمل ہے آسان اور سہل عمل ہے جو دوست بھی پڑھے اس کو اپنی بیاض میں نوٹ کرے کیونکہ اس طرح کے مجرب اعمال ناپید ہو چکے ہیں اور جن لوگوں کے پاس نہیں وہ اس کے ہونے کا شور مچاتے ہیں جن کے پاس ہیں وہ بتانے سے گریز کرتے ہیں۔ یہ استاد محترم کی مہربانی ہے کہ وہ بلا بخل اپنے ذاتی اعمال تعلیم کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ کی سرزمین پر پریشان مخلوق کی خدمت کریں۔ اور دنیا و آخرت میں کسی کے کام آ کر سرخروئی حاصل کریں۔ آخر میں استاد محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب اور مجھ فقیر قاری محمد احمد کو دعاؤں میں یاد رکھنا۔

قوت حافظہ کیلئے

تحریر: محمد جاوید (لاہور)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ سے الْمِيْعَادَ (پ۳ع۹)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے۔ جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر بہتے ہوئے پانی سے دھو کر نہار منہ 7 جمعہ تک طلوع آفتاب سے پہلے پئے اور اس روز کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاءاللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

اعجاز الجفر حروف ظلمانی

تحریر:۔شاہد الیاس سلیمی (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

علم جفر حروف کی انتہائی دلکش اور پرکشش سائنس کا نام ہے ابجد کے کل حروف 28 ہیں چودہ چودہ کی کئی قسمیں ہیں ۔(1) چودہ حروف نورانی (2) چودہ حروف ظلمانی (3) چودہ حروف ناطق (4) چودہ حروف علت (5) چودہ حروف شمسی نہاری (6) چودہ حروف شمسی لیلی (7) چودہ حروف قمری لیلی (8) چودو حروف علت (9) چودو حروف شفع (10) چودہ حروف وتر ہر چودہ کی تقسیم کے منفی اور مثبت علیحدہ علیحدہ ٹھوس اثرات ہیں ہمارے ملک میں جفر کی کتب ملی نہیں ہیں تو علم کہاں سے آئے گا چند حضرات نے ادھر اُدھر سے مضامین لے کر کتابیں طبع کی ہیں وہ طالب علم کو مزید الجھائے ہوئے ہے اسی طرح ردسحر کے نام سے کوئی 2 درجن کے قریب ادھر اُدھر کی کتابوں سے چند اعمال درج کر کے غلط قسم کی بے سروپا سحر کی کہانیاں تحریری شکل میں دے کر اپنا بازار الگ قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ انہوں نے محیرالعقول واقعات بذات خود دیکھے ہیں یا وہ خود مسحور رہے ہیں حالانکہ ان میں دور تک بھی حقیقت نہیں ہے۔ محض کاغذی خانہ پُری کر کے کتاب کا پیٹ بھرنے کا ساتھ ساتھ اپنے آپ کو مظلوم بننے کی ناکام سعی کی ہے قدیم اساتذہ عظام نے ہمیں جو علمی خزانہ وراثت میں بخشا ہے کہ وہ اتنا ہے اس پر بہت تحقیق کی ضرورت ہے یاد رہے یہ علم عبرانی، سریانی کے ساتھ ساتھ عربی زبان میں ہیں یہی وہ زبانیں ہیں جن سے ہم آجکل نہ بھلائیں کسی زبان کے واقف سے اگر ترجمہ کی بات کی جائے تو الگ الگ بحث چھڑ جاتی ہے وہ صاحب اس زبان سے تو علم رکھتے ہیں مگر اس فن سے بالکل شناسا نہیں ہوتے ۔جس کے ترجمہ کے لیے یار لوگ انہیں کہتے ہیں اسکی مثال کچھ یوں ہے کہ ایک انجینیر کو کسی میڈیکل کی کتاب ترجمہ کے لیے دی جائے تو وہ ٹیکنیکل نکات کی تشریح کرنے سے یکسر عاجز ہوگا۔

زمانہ قدیم میں اکثر علماء اپنے ساتھ قبر میں علم لے کر دفن ہوگئے خیال رہے ہر چیز اور ہر مرتبہ بھی علیحدہ علیحدہ حروف کے ماتحت ہے اور انہی حروف سے اسکو کشش کی جاتی ہے تو فوراً کام ہوتا ہے مثلاً علماء راسخون کے دو حروف ہیں ذ ز۔ علمائے دو "ن" کے تین حروف ہیں م۔ ن۔ ک

علمائے صالحین کے تین حروف ہیں ب۔س۔ط۔

اغیاں کے چار حروف ہیں ح۔ص۔ل۔ھ

نقراء کے تین حروف ہیں ی۔ت۔ق۔

عام خلقت خواہ ان میں لوگ اچھے ہوں یا برے ساتھ حروف ہیں خ۔ح۔ض۔ظ۔ع۔غ۔ف۔

پھر مذکر مونث کی تقسیم الگ ہے مذکر کے اعداد 25 ہیں

حروف ا۔ج۔ھ۔ز۔ط

مذکر کے عشرات کے اعداد 25 ہیں حروف ی۔ل۔ن۔ع۔ص

مذکر کے مئات کے اعداد 2500 ہیں حروف ق۔ش۔ث۔ذ۔ظ

مذکر کے الوف کے اعداد 1000 ہیں حرف غ۔ ہے

مونث میں احاد کے عدد 20 ہیں حروف ب۔د مع مونث میں عشرات کے عدد 200 ہیں حروف ک۔م۔س۔ف

اعداد حروف ذکور میں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ کل 16 حروف ہیں

ا ج ھ ز ط ی ل ن ع ص ق ت ش ذ ظ غ

ان میں ظلمانی حروف 7 ہیں ج ز ش ت ذ ظ غ

نورانی حروف پانچ ہیں ا ط ع ص ق

سفلی حروف چار ہیں ھ ی ل ن

بالکل اسی طرح مونث حروف کی بھی نورانی ظلمانی اور سفلی حروف کی تقسیم ہے اس تقسیم سے مستصلہ وابستہ ہے اس قسم کی تقسیم سے عملیات میں جذب وکشش کی قوت ہوتی ہے حروف ظلمانی جو چودہ ہیں ان کی تعداد 5302 ہے جملہ ان کا یہ ہے غفض شج ثبت خذد زوفظ ہے

جب قران قمر و شمس ہو اس وقت کالی قلم سے اس جملہ کو 5302 بار لکھیں جس جگہ آپ نے بیٹھ کر لکھنا ہے وہاں روشنی بہت کم ہو موم بتی یا سرسوں کا چراغ جلا کر اسکی روشنی میں تحریر کریں لکھنے کے بعد ان کاغذات کو جن پر یہ تحریر موجود ہے اسی وقت تہہ کر کے کسی تاریک جگہ یا ویران جگہ دفن کریں چونکہ یہ کام رات کو کرنا ہے اسی لیے تہہ کرنا اور دفن کرنا بھی رات کو ہوگا۔

نوٹ: جس دن قران ہو اس دن کی پہلی رات کے اندر لکھتے جائیں اگر یہ قران دن ہو تو اس سے قبل والی رات کو اگر رات کے کسی حصہ میں ہے تو پھر اس قران کے وقت سے پہلے پہلے تحریر مکمل کرلیں۔

بقیہ صفحہ نمبر 27 پر

انتخاب تعویذات

تحریر :۔محمد عرفان (لاہور)

عمل نمبر 1 : ۔اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں ۔جس کے لئے یہ تعویز رکھا جائے وہ انشاء اللہ مسخر ہو جائے گا۔

طالب کی ماں کا نام	۱۳۸	۱۳۷	۱۶	طالب کا نام
۱۳۸	۱۱۳	۱۱۱	۱۳۶	۳۰۵
۱۱۳	۳۰۲	۳۰۶	۴۴	۱۳
۳۰۲	۱۳۵	۱۴	۱۳	۱۳۸
مطلوب کی ماں کا نام	۱۱۳	۱۳۴	۳۰۳	مطلوب کا نام

عمل نمبر 2 : ۔اگر کسی کا محبوب اس سے ناراض ہو تو یہ تعویذ مطلوب کے نام کے ساتھ کر سات دن تک چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں ۔سات دن میں وہ خود راضی ہو جائے گا ۔یہ تعویذ نہایت زوراثر اور موثر ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

عمل نمبر 3 : ۔اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا محبوب اس کے بغیر ایک منٹ بھی سانس نہ لے تو ان فتیلوں کو تین دن چراغ میں جلائے انشاء اللہ اس کے بعد کسی عمل کی ضرورت نہیں رہے گی ۔جو دن لکھے ہیں انہی دنوں میں جلانے ہیں۔

ھفتہ : ۔(داودساءادادراما مک ھلاوءوولالالاودالاااع)

اتوار : ۔(۱۲۱۱اادوفتح ااواادوک ح ھودہ اااومراہ ھو)

منگل : ۔(۱۹اادوع اااالا ااواااراع اادوااوااماورام موح)

عمل نمبر 4 : ۔اس نقش کو اتوار کے دن زعفران سے لکھ کر اوپر نیلا دھاگا لپیٹ کر پرانی قبر میں دفن کریں محبوب دیوانہ وار محبت کرنے لگے گا۔

یاتمخیثا یا طلوع ما ماع ج ما عجا ما معبولی یا لمعانا اھیا اشراھیا اصاون الرشدائی ای مبین ابلیسن وملیسن الحلا الحرا لحلا العجل العجل العجل الساعته الوحا الوحا الوحا

عمل نمبر 5 : ۔اس نقش کو لکھ کر بتی بنائیں اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر روشن کریں ۔گیارہ روز لگاتار عمل کرنے سے محبوب حاضر ہوگا ۔یہ نقش نہایت مجرب اور سریع التاثیر ہے اور کئی بار کا آزمودہ ہے۔

یا قیوم ۷۸۶ یا حیی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۰	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عمل نمبر 6 : ۔اس نقش کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں اور موم جامہ میں لپیٹ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادیں ۔انشاءاللہ محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

۷۸۶

۹۵۹	۹۶۲	۹۶۵	۹۵۱
۹۶۴	۹۵۲	۹۵۸	۹۶۳
۹۵۳	۹۶۷	۹۶۰	۹۵۷
۹۶۱	۹۵۶	۹۵۴	۹۶۶

عمل نمبر 7 : ۔اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں محبوب مسخر ہوگا۔

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

عمل نمبر 8 : ۔اگر محبوب لاپرواہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اپنے دل پر لٹکائیں ۔محبوب کو شش ہو گی اور وہ ملنے کے لیے بے قرار ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۰	۱۳	۶	۳۰	۲۳
۲۲	۹	۱۲	۱۰	۳۹
۲۸	۲۶	۱۸	۱۱	۹
۲۸	۲۷	۲۵	۱۷	۱۵
۴	۷	۳۱	۲۴	۱۶

عمل نمبر 9 : ۔یہ نقش لکھ کر اگر بازو پر باندھا جائے تو محبوب ملنے کے لیے بے قرار ہو جائے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	نام طالب
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	نام مطلوب	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یاھبائیل   یاھبائیل

باقی صفحہ نمبر 25 پر

لیلۃ الجن

تحریر:۔ علامہ قاری میاں عبدالروف قریشی (ملتان)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جنات کے سامنے قرآن کریم پڑھنا اور ان کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جمع فرمانا حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا تم میں سے کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھا انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سے کوئی آپ کے ساتھ نہیں تھا بلکہ صورت حال یہ تھی کہ ایک مرتبہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پس اچانک ہم سے غائب ہو گئے پس ہم نے آپ کو وادیوں میں گھاٹیوں میں تلاش کرنا شروع کر دیا جب آپ نہیں مل سکے تو ہم نے سوچا کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دشمنوں نے نہ پکڑ لیا ہو اور ہماری پوری رات شدید اضطراب میں گزری پس جب صبح ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ آپ حراء کی جانب سے آرہے ہیں پس ہم نے آپ سے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا میرے پاس جنات کا قاصد آیا تھا میں نے جا کر ان کو قرآن سنایا اور انہوں نے مجھے کھانے کے بارے میں سوال کیا میں نے کہا کہ ہر مذبوحہ ہڈی تمہارے لئے پر گوشت کر دی جایا کرے گی اور لید تمہارے جانوروں کا چارہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہڈی اور لید سے استنجا نہ کریں یہ جنات کا کھانا ہے اور آپ نے ہم کو ان کے نشانات اور ان کی آگ کے نشانات بھی دکھلائے اور یہ جنات جزیرہ کے رہنے والے تھے۔ (مسلم ابوداؤد)۔

صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ یہ رات اس رات سے دوسری ہے جس میں ابن مسعودؓ آپ کے ساتھ تھے اور آپ نے ایک دائرہ بنایا تھا اور ابن مسعودؓ کو اس میں سے باہر نکلنے سے منع فرما دیا تھا ابن مسعودؓ کا آپ کے ساتھ جانا اس کو علامہ بیہقی نے اپنی کتاب دلائل النبوۃ میں بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ جنات کو دعوت دین دینے کے لئے میرے ساتھ کون چلے گا پس ابن مسعود کے علاوہ کوئی نہیں آیا اور ابن مسعودؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ کی بالائی سمت کی طرف چلے گئے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قدم مبارک سے ایک دائرہ بنایا اور ابن مسعود سے فرمایا کہ میرے آنے تک اس سے باہر نہ نکلنا پس آپ آگے چلے گئے اور آپ نے کھڑے ہو کر قرآن کریم کی تلاوت شروع فرما دی پھر آپ کے پاس بہت سے جن جمع ہو گئے اور صبح تک آپ ان کے ساتھ مشغول رہے جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ نے لید ہڈی ان کے لئے بطور کھانا دی اور فرمایا کہ اس سے استنجا مت کیا کرو اور بعض روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ جنات نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ کے رسول ہونے کی گواہی کون دے تا کہ ہم ایمان لے آئیں آپ نے ان سے فرمایا کہ اگر یہ درخت گواہی دے دے تو تم ایمان لے آؤ گے۔ انہوں نے کہا کہ بیشک ایمان لے آئیں گے پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس درخت کو بلایا وہ آ گیا آپ نے اس سے کہا کہ تو گواہی دے کہ میں رسول ہوں اس نے کہا کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں اس حدیث شریف سے پتہ چلتا ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں آپ کے ساتھ تھے۔ پھر ابن مسعودؓ کا یہ کہنا کہ آپ کے ساتھ ہم میں سے کوئی نہیں گیا ظاہر ہے کہ اس سے مراد کوئی دوسری لیلۃ الجن ہے کیونکہ لیلۃ الجن کا واقعہ متعدد بار پیش آیا ہے۔ اور یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ آپ جس وقت قرآن سنانے کے لئے جنات کے پاس گئے تھے اور آپ ان کو قرآن سنا رہے تھے اس خاص مجلس میں ہم میں سے کوئی نہیں تھا چونکہ آپ کا صحابہ میں اعلان فرمانا کہ میرے ساتھ کون چلے گا جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا اور پھر صحابہؓ کا آپ کو تلاش کرنا جیسا کہ علقمہ کی حدیث میں گزر چکا ان دونوں میں بظاہر تضاد معلوم ہوتا ہے ان دو متضاد باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دونوں واقعے الگ الگ ہیں جس میں آپ نے صحابہؓ میں اعلان فرمایا کہ اگر کوئی جانا چاہے تو چل سکتا ہے اور صرف ابن مسعودؓ آپ کے ساتھ گئے یہ اور ہے اور جس رات میں صحابہؓ نے آپ کو تلاش کیا اور یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ کہیں دشمنوں نے نہ آپ کو ادھر ادھر کر دیا ہو یہ اور ہے اس کے بغیر کلام کے تعارض کو ختم نہیں کیا جا سکتا پس معلوم ہوا کہ یہ دونوں واقعے الگ الگ ہیں ایک نہیں ہیں اگرچہ علامہ سہیلی نے لیلۃ الجن کا واقعہ ایک ہی بتلایا ہے مگر یہ درست نہیں بلکہ متعدد بار پیش آیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جنات کا آپ کے پاس آنا اور آپ کا ان کو دعوت دین پیش کرنا مکہ مدینہ میں متعدد بار پیش آیا ہے اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ میں بھی لیلۃ الجن میں آپ کے ساتھ رہے ہیں جیسا کہ حافظ ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں ابن مسعود کی حدیث سے ذکر کیا ہے کہ عمرو بن غیلان فرماتے ہیں کہ میں ابن مسعود کے پاس آیا اور ان سے معلوم

کہا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ لیلۃ الجن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ذرا مجھ کو وہ قصہ سنا دیجئے کس طرح پیش آیا پس آپ نے فرمایا کہ ایک روز اصحاب صفہ میں سے ہر آدمی کو ایک ایک صحابی اپنے اپنے گھر کھانا کھلانے کے واسطے لے گئے اور میں رہ گیا مجھ کو کوئی نہیں لے گیا پس اسی اثناء میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا یہ کون ہے میں نے کہا کہ ابن مسعودؓ ہوں آپ نے فرمایا کہ تجھ کو کوئی نہیں لے گیا میں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھ چل کہ شاید میں تجھ کو کوئی چیز کھلا دوں پس میں آپ کے ساتھ چل دیا اور آپ حضرت اُم سلمہؓ کے حجرہ کے پاس تشریف لائے مجھ کو باہر کھڑا کر دیا اور آپ اندر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد ایک بچی اندر سے آئی اس نے کہا کہ ابن مسعود گھر میں کوئی نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس جانے کے لئے فرما رہے ہیں پس میں واپس آ گیا اور مسجد میں جا کر زمین پر لیٹ گیا تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہ بچی پھر آئی اور اس نے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ کو یاد فرما رہے ہیں اس کے پیچھے چل دیا کہ شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانا دیں گے جب میں اس پہلی جگہ پہنچ گیا تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور آپ کے ہاتھ میں کھجور کی شاخ کی چھڑی ہے آپ نے اس کو میرے سینے سے لگایا اور فرمایا کہ میں جہاں جاؤں گا تو وہاں میرے ساتھ چلے گا میں نے کہا ضرور چلوں گا۔ آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا میں نے تینوں بار یہی جواب دیا اس کے بعد آپ چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل دیا یہاں تک کہ ہم بقیع الفرقد میں پہنچ گئے۔ پس آپ نے اپنی چھڑی سے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو حکم فرمایا کہ اس میں بیٹھ جا اور میرے آنے تک اس سے مت نکلنا پس آپ آگے چلے گئے اور آپ مجھ کو نظر آ رہے تھے میں دیکھتا ہوں کہ ایک سیاہ غبار سا اڑا اور پھر ختم ہو گیا۔ میں نے سوچا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چل آ جاؤں ہو سکتا ہے کہ قبیلہ ہوازن آپ کو قتل کرنے کی کوشش کر رہا ہو اور میں جا کر آپ کی مدد کروں اور شور مچا دوں مگر ساتھ ہی مجھ کو آپ کی بات یاد آ گئی کہ آپ نے اس سے نکلنے سے منع فرمایا ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اپنی چھڑی سے بھگا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ بیٹھ جاؤ پس وہ بیٹھ گئے یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور وہ چلے گئے پھر میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تشریف لائے اور مجھ سے دریافت کیا کہ تو میرے بعد میں سو گیا تھا میں نے کہا کہ نہیں بلکہ میں تو ڈر گیا تھا کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبیلہ ہوازن نے نہ پکڑ لیا ہو اور میں آپ کی مدد کے لئے آواز دینے ہی والا تھا کہ اچانک مجھ کو آپ کی چھڑی کی آہٹ سنائی دی جبکہ آپ ان کو بھگا رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو اس دائرہ سے نکل جاتا تو کوئی نہ کوئی جن تجھے ضرور مزاحمت کرتا پھر آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تو نے کچھ دیکھا ہے میں نے کہا کہ ہاں سیاہ قسم کے گندہ بغل لوگ تھے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا کہ نصیبین کے جنات کا وفد تھا اور انہوں نے مجھے کھانے کے بارے میں بھی پوچھا تھا پس میں نے ان کو ہڈی اور لید بتلا دی ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس سے کیا ہو گا آپ نے جواب دیا کہ جب وہ ہڈی اٹھائیں گے تو وہ ان کے ہاتھ میں پر گوشت ہو جائے گی اور لید کے او پر وہ دانے پیدا ہو جائیں گے۔ جو اس کے اندر اس دن تھے جس دن اس کو کسی جانور نے کھایا تھا پس تم ان سے استنجا مت کیا کرو یہ لیلۃ الجن کا قصہ ہجرت کے بعد مدینہ کا ہے اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں بھی آپ کے ساتھ تھے اور بقیع الفرقد میں آپ نے حلقہ بنایا تھا اور اس میں ابن مسعودؓ بیٹھے تھے اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ متعدد بار پیش آیا تھا امام احمد ابن حنبل نے ابن مسعودؓ کی ایک اور روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھا کہ اچانک آپ کا سانس پھولنے لگا میں نے کہا کہ یا رسول اللہ کیا ہوا آپ نے فرمایا کہ میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے میں نے کہا کہ پھر آپ اپنا خلیفہ متعین فرما دیں۔

بقیہ انتخاب تعویذات

عمل نمبر 10 :۔ اس تعویز کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں محبوب خود ملنے کی کوشش کرے گا۔

٧٨٦

١	٦٢٠٥	٦٢٠٢	٨
٦٢٠٣	٧	٢	٢٦٠٣
٦	٦٢٠٠	٦٢٠٧	٣
٦٢٠٦	٣	٥	٢٦٠١

عمل نمبر 11 :۔ یہ نقش لکھ کر چراغ میں جلائے اور جب تک جلتا رہے "**یاودود**" کا ورد کرتا رہے۔ انشاء اللہ محبوب مطیع ہو گا۔

مسلم	هو	مسلم	بجد
د	سلم	ملار	سلع
طلعسم	ملح	سلم	اسلم
٢٩١	٦	١٠	٨٩

عمل نمبر 12 :۔ یہ تعویذ پاس رکھنے سے تمام عالم محبت کرنے لگے گا

الله	نور	السموات	والارض
٥٣٩	١٠٣٥	٦٧	٢٥٥
٥٣٠	٥٣٦	٢٥٥	٦٥
٢٥٧	٦٩	١٩٣٥	٥٣١

اسرار تسمیہ

تحریر :۔ڈاکٹر سید سبطین حیدر گیلانی قادری (ملتان)

حرف " میم " کے متعلق آیت

حرف میم بسم اللہ شریف کا تیسرا حرف ہے جو کہ بادی ہے اور اس کی سمت مغرب کی جانب ہے اس کے اعداد چالیس (40) ہیں اس کا موکل رومائیل ہے حرف میم کا تعلق انسان کے وجود کے باہر کے حصہ سے ہے۔
جو شخص اس آیت کا وظیفہ رکھے گا خدا تعالیٰ اس کو دنیا میں ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھیں گے۔اور ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔
حرف میم کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد 50 مرتبہ 40 دن تک یا میم بحق یا رومائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں تو انشاء اللہ حرف میم کے موکلات آپ پر ظاہر ہوں گے اور متعلقہ آیات کا وظیفہ رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آیت کے اعداد جمع نام بمعہ والدہ ضرب 40 تفریق چار باقی جو بچے اس کے مطابق آیت کا وظیفہ مغرب کی نماز کے بعد مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھیں انشاء اللہ حرف میم کے انوارات و تجلیات کا مشاہدہ کریں لیکن راز، راز ہی رہے۔اس وظیفہ میں بھی کامل مرشد کا ہونا بہت ضروری ہے۔لیکن اپنے طور پر نہ کریں ان کے جاری ہونے سے پہلے مخلوق کی تسخیر شروع ہوگی پھر بعد میں دوسرے انوارات ظاہر ہوں گے کیونکہ ان کا تعلق انسان کے ظاہری وجود سے ہے۔آیت یہ ہے۔

من یھداللہ فھو المھتدی ومن یضلل فاولیك ھمہ الخسرون

ترجمہ :۔ جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں ہے۔

حرف " الف " کے متعلق آیت

حرف الف ابجد کا پہلا حرف ہے اور بسم اللہ شریف کا چوتھا لفظ ہے۔ابجد کے لحاظ سے اس کا عدد صرف ایک ہے۔بعض لوگوں کے خیال میں الف کے اعداد ہزار ہیں کیونکہ الف کے عربی کے لحاظ سے ہزار معنی ہیں جو کہ ایک راز ہے۔اس کا موکل اسرافیل ہے اور اس کا عنصر آتش ہے۔سمت اس کی مشرق کی جانب ہے۔اس کا وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک کاغذ پر زعفران کے ساتھ مشرق کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ لکھو اور پھر اس کو روزانہ صبح سویرے ہر روز دیکھا کرو اور ایک ہزار مرتبہ آیت مندرجہ ذیل پڑھو انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے اندر کے اوصاف ظاہر ہوں گے۔کیونکہ اس کا تعلق ظاہر اور باطن دونوں سے ہے۔لیکن جو کچھ راز ظاہر ہوں ان کو اپنے راز میں ہی رکھے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔حضرت سلطان باہو فرماتے ہیں۔

الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے مرشد من وچہ لائی ہو

حضرت بلھے شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

یک الف مینوں در کار چھین ہانج چھڑ ریندا یار

عقل مند کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستتہ ایام ثم استوی علی العرش

ترجمہ :۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوار فرمایا۔

حرف " لام " کے متعلق آیات

حرف لام حروف ابجد کا آٹھواں حرف ہے۔ابجد کے حساب سے اس کے اعداد 30 تیس ہیں اور بسم اللہ شریف میں چار مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ اسم ذات میں اور ایک مرتبہ الرحمٰن اور الرحیم میں آیا ہے۔یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس کا تعلق انسان کے سجدہ سے ہے بلکہ جو بھی چیز سجدہ کرتی ہے صرف تعلق اس کا سجدہ سے ہے۔اس کا موکل طاطائیل ہے اور سمت اس کا مشرق کی جانب ہے۔
حرف "لام" کے موکل تابع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر سے فارغ ہو کر آفتاب کی طرف منہ کر کے چالیس مرتبہ لفظ لام لکھے۔اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوپر سے میم ہو اور نیچے لام ہو اس طرح م۔لام پڑھے پھر بعد میں آیت کو آیت کے اعداد کے مطابق پڑھے۔انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے تمام مخلوق تابعداری کرے گی۔آیتیں چار لکھی جا رہی ہیں۔اس لئے کہ بسم اللہ شریف میں لام چار مرتبہ آیا ہے۔پہلی لام کا تعلق سجدہ سے ہے۔دوسری آیت کا تعلق مخلوق سے ہے تیسری لام کا تعلق جمادات سے ہے۔لہذا چاروں کا تعلق علیحدہ علیحدہ ہے اور چاروں کے انوارات تجلیات بھی علیحدہ علیحدہ ہیں پہلے دو لام خاص ہیں اور دوسرے دو عام ہیں

للہ ملك السموت والارض وما فیھن

ترجمہ : ۔اللہ کے لیے ہی ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت

له ما فی السموت ومافی الارض ۔ وکفی بالله وکیلا

ترجمہ : ۔اسی کا ہے مال جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لن تنالو البرحتی تنفقو مما تحبنو ۔ وما تنفقو من شیء فان الله به علیم ۔

ترجمہ : ۔تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔

لقد سمع الله قول الذین قالو ان الله فقیر " ونحن اغنیا سنکتب ماقالو ۔

ترجمہ : ۔بے شک اللہ نے سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اپ ہم لکھ رکھیں گے ۔ان کا کہا۔

حرف " ہ " کے متعلق آیت

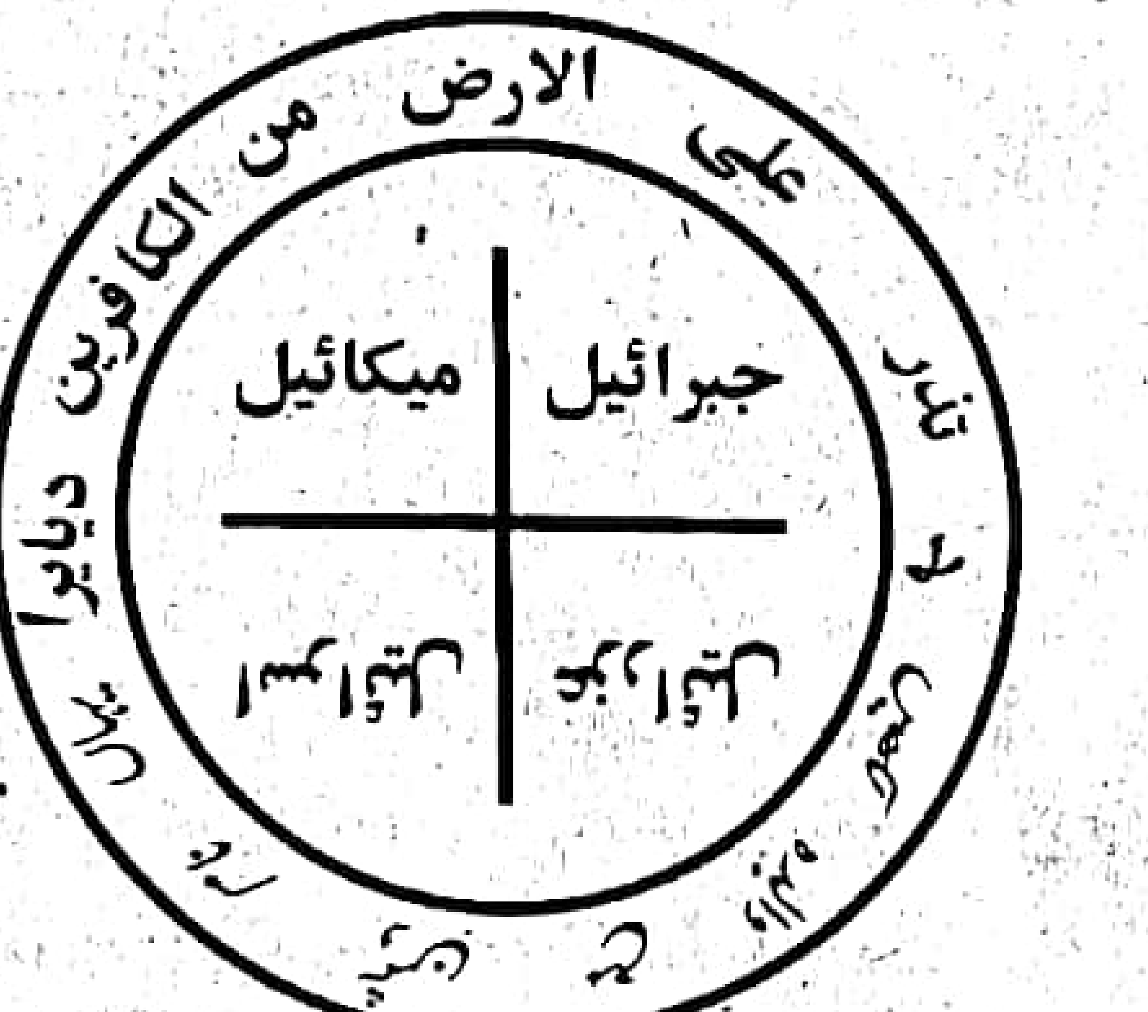
حرف ہ حروف ابجد کا پانچواں حرف ہے جو کہ آتشی ہے۔اس کے اعداد 5 ہیں سمت اس کی مشرق ہے اور بسم اللہ شریف کا ساتواں حرف ہے۔عربی زبان میں "ھ" وہی کو ظاہر کرتی ہے۔اس کا ظاہری مقام فنا ہے۔اگر "ھ" کے اور لیش پڑھا جائے تو لفظ ھو بنایا جاتا ہے۔جا کا لفظی اور تصوف کے اعتبار سے معنی فنا ہے۔جو شخص اس اسم کا اور اس اسم کے متعلق آیت کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلدی فنافی اللہ کی منزل پر پہنچا دے گا۔اس کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز تہجد اپنا منہ مشرق کی جانب کر کے اپنے قلب پر اور اپنے دماغ پر ہو کی ضرب دے۔پہلے پانچ دفعہ دل پر پھر دماغ پر 5 مرتبہ ضرب دے حتیٰ کہ سر کو درد شروع ہو جائے پھر تھوڑی دیر کے لیے آرام کرے اور درود پاک پڑھے پھر جب درد سر کو آرام جائے تو پھر دوبارہ کرے۔اس طرح کل پانچ دفعہ کرنا ہوگا۔مگر مرشد کامل کا ہونا ضروری ہے۔کیونکہ اس کی مشق کرنے سے اکثر لوگوں کا دماغ خراب ہو جاتا ہے مگر جو لوگ نادان ہیں۔لفظ "ھ" کی آیت کے وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کے اعداد نکال کر ان کو پانچ سے ضرب دو پھر پانچ منفی کر دو باقی جو بچے ان کو پانچ پر تقسیم کر دو۔جو جواب آئے جواب کے مطابق ہر نماز کے بعد اپنے اوپر چادر ڈال کر منہ چھپا کر اور آنکھیں بند کر کے پڑھا کرے۔چادر کا سیاہ ہونا ضروری ہے تو انشاءاللہ بہت جلد ہی اپنی کھوئی ہوئی منزل تلاش کرے گا اور جس چیز کو ہاتھ لگائے گا فوراً ہو جائے گی۔لیکن اس منزل کے کرنے سے انسان کے سامنے ابتدائے آفرنیش سے لے کر قیامت تک کے حال ظاہر ہوں گے مگر ہر بات کو راز میں رکھے عقل والے کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

ھو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشآء لا اله الا هو العزیز الحکیم ۔

ترجمہ : ۔وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔

بقیہ حروف ظلمانی

حروف ظلمانی کے خواص کا دائرہ اتنا وسیع ہے جتنا شیطان کی کارگاہ ہے ظلمانی حروف تعمیر کی نسبت تخریب ہیں اعمال میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں لیکن اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ تعمیری تریق نہیں ہیں مثلاً جب کسی شخص سے آپ کی کوئی حاجت ہے اور یہ اندیشہ ہو کہ وہ حاجت روائی نہیں کرے گا بلکہ شاید سختی سے رد کرے تو طالب کو نقش خا کی تیار کروا کر پاس رکھنے کو دیں تو وہ کامیاب ہوگا۔اگر کوئی خلاف رہتا ہو خلاف چلتا ہو تو اس سے عمل تیار کر کے کھانے یا پلانے سے خود بخود اس کی طبیعت آپ کی طرف متوجہ ہو جائے گی موجودہ مخدوش دور میں بہت سے لوگ ملاقات کے لیے آتے ہیں اور طالب ہوئے ہیں مثلاً کسی نے مکان، دکان، زمین چھوڑ کر چلا جائے گا عمل کو محض تجربہ یا خوف کی غرض سے استعمال کریں گے تو اسکی رجعت سے خود بھی شکار ہونگے ہاں اگر مقصد صحیح اور جائز جگہ استعمال کیا تو نتیجہ آپ کی توقع سے بڑھ کر ظاہر ہوگا۔



اب اس دائرہ کے باہر گولائی میں حروف ظلمانی لکھیں اور نیچے آیت **ففهمها سلیمان** سے آخر تک پھر اس کے نیچے طلسم لکھیں۔

سطحکم للحلحکم لله ملقف طلسم طلسم

ح ح ح د د ی ا حسه رب ع ولخ فاصط لله لله

رب ع ولخ فاصط لله لله ا ح قط ل م چه افعله

ہم نے اس مضمون میں مقدور بھر ان حروف اور اس سے تیار کردہ عمل کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔پھر بھی اگر کوئی الجھن ہو تو مدد لے سکتے ہیں۔

مال و دولت

تحریر:۔ڈاکٹر ایم اے کاظمی (لاہور)

زندگی میں دولت کی اہمیت بہت ہے۔ مال کی، زر کی، صحت کی، شہرت کی ہر بندہ شائق ہے۔ مگر عقل سلیم شعور والوں کو تو مل جاتی ہے کم علم لوگ شکوہ کرتے نظر آتے ہیں۔ حالانکہ معمولی سے عمل سے زندگی سنور جاتی ہے ایک بات اور بھی ہے۔ اکثر لوگ جھوٹ، فریب، دھوکہ، رزق حرام، قرآن شریعت سے دور غلازت میں زندگی گزارتے ہیں۔ انہیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ غلط ہیں اُنکا موقف وہی رہتا ہے۔ انکو احساس دلانے والے بھی آگے نہیں بڑھتے اور جو بڑھے ہیں وہ بھی تنگ آکر خاموش ہو جاتے ہیں مگر میرا خیال ہے ایسے لوگوں اور ایسے علاقوں میں کام کیا جائے تو اُن لوگوں کو بھی شعور کی دولت، علم کی دولت، صحت کی دولت سے نوازا جاسکتا ہے۔ آیئے ہم سب کوشش کریں۔ ڈاکٹر عامل کا کام مسیحا کا ہے جو بھی اسکا استعمال ٹھیک نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ لوگوں کو ذہنی بیماری سے بچانے کیلئے میرا ساتھ دیجئے۔

نمبر 1:۔ روزانہ اذان فجر پر بستر چھوڑیئے وضو کریں خود بیگم بچوں کو اٹھائیں اور نماز پر کھڑا کریں بعد نماز سورۃ یاسین سورۃ ق پڑھیں سب سکول ہسپتال آفس جہاں جانا ہو پورا اسلام کر کے پہلا پاؤں باہر رکھیں تیسرا چوتھا کلمہ پڑھ لیں۔ لیجئے آپ دولت کے حصار میں آگئے۔ ہمیشہ ایسا کیجئے۔

نمبر 2:۔ دولت کی برکت کے لیے اپنے گھر کی عورتوں سے کہیے باوضو کھانا بنائیں گھر کے تمام لوگ اسلامی طریقہ سے باوضو تسمیہ پڑھ کر خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر تناول کریں۔ اور گھر کو صبح سویرے اچھے طریقہ سے جھاڑو صفائی کرلیں کہ 9 بجے گھر صاف ہوجائے مغرب کو جھاڑو نہ لگائیں، گھر میں مٹی دھول جالے صاف کریں۔ لیجئے گھر کچن سے بیماری اداسی ختم ہوگئی۔

نمبر 3:۔ دل کی دولت کے لئے سچ بولیئے جھوٹ سے دور رہیں اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں۔ والدین سے حسن سلوک رکھیں انہیں نوکر آیا بنا کر نہ رکھیں بیوی ایک ہو یا دس حق برابر رکھیں۔ زیادتی حق تلفی یا کنارہ نہ کریں۔ بچوں پر اسلامی اصولوں کی توجہ دیں آداب شریعت عملی جامہ کے ساتھ پیش کریں لیجئے دل کی دولت سے مالا مال ہوگئے گھر کا سکون مل گیا۔

نمبر 4:۔ اپنی نمازوں کو پابند کریں۔ نگاہوں کانوں زبان ہاتھوں کے شرم کو دل و دماغ کے ساتھ قائم رکھیں۔ قرآن کو ایک بار تھوڑا تھوڑا

(ترجمہ) تفسیر کے ساتھ توجہ کے ساتھ پڑھیں کہ قرآن خدا آپکو کیا سیکھا رہا ہے اُسے فالو کریں جس نبی اور جن کو مانتے ہیں جن کے نعرے لگاتے ہیں اُن کے اصولوں کو اپنائیں انہوں نے حق سچ اور نمازوں کے لئے نماز کے دوران گردنیں کٹوا دیں اس لئے کہ اُن کے ماننے والوں کو درس عظیم ملے۔ گھروں میں بے حیائی کو ختم کرنے سے آپکی اولاد آپکے گھر کے لوگ آپکے وفادار تابعدار خدمت گزار ہونگے معاشرہ بھی تعریف کرے گا۔ آپ جھگڑوں سے بچ جائیں گے۔

نمبر 5:۔ جیب پاکٹ کی دولت روپیہ زر کسی کو رقم دیں تو انا اللہ پوری پڑھ کر دیں رقم لوٹ آئے گی کسی سے رقم وصول کریں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کرلیں برکت ہوجائے گی۔ **یا حنانُ یا منانُ یا منعم** چلتے پھرتے پڑھتے رہیں یا خاص وقت میں 1000 مرتبہ پڑھ لیں ان باتوں کو معمول بنالیں تو آپکو کبھی بھی بیماری نحوست ذہنی کوفت نہیں ہوگی۔

نمبر 6:۔ والدین بچوں کو کس طرح پروان چڑھاتے ہیں یہ ہر دور کے والدین ہی بتا سکتے ہیں۔ اگر والدین سے دونوں یا کوئی ایک آپکے پاس بچ گیا ہے تو اُسے بیوی کی خوشنودی کی خاطر فالتو نہ سمجھو اس سے گھر کے کام کاج نہ کرواؤ۔ بیوی بچوں سے اسکو ذلیل نہ کرواؤ۔ اسکو آرام دو سہولت دو عزت کرو۔ محبت سے پیش آؤ۔ تمہیں کسی کام میں کبھی بھی رُکاوٹ نہیں ہوگی۔ کیونکہ ماں دل سے دعا کرتی ہے۔ بیوی ضرورتوں کے لیے کرتی ہے۔ اولاد زمانے میں چلنے لے لیے کرتی ہے مگر ماں اپنے بچوں کے لیے صورت زندگی خوشحالی جنت کے لیے دعا کرتی ہے اس دعا کو حاصل کریں گر سمجھ سکیں۔

ترک نشہ

تحریر:۔ سید طارق زیدی (کراچی)

انسان چاہے کیسا ہی نشہ کرتا ہو بری عادت ہے۔ اگر کوئی انسان چاہتا ہو کہ وہ اپنے کسی عزیز یا کسی دوست کی یہ عادت ختم ہو جائے تو **سورۃ المومنون** سفید کپڑے پر تہجد کے وقت لکھے اور صبح اُس کو کپڑے کو پانی میں بھگو کر پانی پلا دیں۔ اس طرح 3 روز تک کریں انشاءاللہ پرانی سے پرانی نشہ کی عادت بھی ختم ہو جائیگی۔

آثار مراقبہ

تحریر
ڈاکٹر محمد شفیق
(نشتر ہسپتال، ملتان)

میں نے دوبارہ مراقبہ کی نشست قائم کر لی۔ خود کو حسب سابق ایک مرضع لباس میں دیکھتا ہوں جیسے میرا روشنی کا ہیولا پہنے ہوئے ہے۔ میرے پیچھے بہت سارے لوگ چل رہے ہیں۔ ان کی شکل اور آواز سنائی نہیں دیتی ہے۔ دائیں جانب گردن گھما کر دیکھنے کی کوشش میں صرف پاؤں ہی نظر آئے۔ یہ تمام مجھے لے کر روشنی سے بنی ایک نشست گاہ کے دروازے پر آ جاتے ہیں۔ میں دروازہ پر رک گیا۔ مجھے کہا گیا ''اندر چلو'' اس میں داخل ہو جاتا ہوں۔ اندرونی دیواروں کے ساتھ بیٹھنے کے لیے نشست بنی ہوئی ہے۔ تمام دیواروں اور چھت پر بیل بوٹے بنے ہیں۔ یہ نشست گاہ خود سے اور خاص روشن ہے۔ میں دروازے کے سامنے نشست گاہ کے قریب جا کر کھڑا رہتا ہوں دیواروں پر بنے بیل بوٹوں کو بغور دیکھ رہا ہوں پھر آواز آئی ''بیٹھ جاؤ'' میں اس نشست پر بیٹھ جاتا ہوں کوئی اور ذی روح دکھائی نہیں دے رہا نہایت سکون اور خوشگوار خاموشی ہے۔ دیواروں پر بنے بیل بوٹے قریب سے دکھائے جاتے ہیں۔ ان کی خوبصورتی اور بناوٹ لاجواب ہے۔ حالانکہ یہ روشنی سے ہی بنے ہیں۔ صبح میں دوڑنے والی لہریں آئندہ چند دن تک محسوس ہوتی رہیں۔ چلتے ہوئے محسوس ہوتا شاید فضا میں معلق چلا جا رہا ہوں۔ زمین پر نہیں چل رہا پھر رفتہ رفتہ یہ کیفیت کم ہو گئی۔

تاحد نگاہ روشنی کے پہاڑوں کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ روشنی برف کی مانند پگھل کر مائع روشنی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ پہاڑوں کی وادی میں چھوٹے بڑے تالاب اس سے مائع روشنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ مزید آنے والی روشنی کہاں جا رہی ہے معلوم نہیں۔ میں خود کو ان تالابوں کے درمیان گھومتے پھرتے دیکھ رہا ہوں۔ فضاء میں اس مائع روشنی کی ٹھنڈک چھائی ہے۔ آنے والے چند دنوں میں مراقبہ کی کیفیت بے کیف ہو گئی۔ نشست جمانے کے بعد آنکھوں کے سامنے یکساں اندھیرا چھا جاتا کچھ دکھائی سجھائی نہ دیتا ہے۔ اس سے میری طبیعت پر بوجھل کیفیت طاری رہنے لگی۔ دل میں وسوسے آئے کہ کوئی کوتاہی ہوئی ہے جس کی وجہ سے یہ حالت ہو رہی ہے۔ کسی پل چین نہ تھا۔ پھر قبلہ محترم سید اختر حسینؒ شاہ مدظلہ کے ہمراہ حضرت شاہ رکن الدینؒ عالم کے مزار پر حاضری دی۔ آپ سے چشم فیض کی توجہ کے لیے درخواست پیش کی۔ اس پر مزار مبارک تعویز کھل گیا اس میں سے پانی کا فوارہ نکل آیا جس کا پانی مجھے پر گرنے لگا۔ تمام جسم اس پانی سے بھیگ گیا۔ میری بائیں جانب ہلکا اندھیرا ہے۔ اندھیرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہو رہا ہے۔ اسی اندھیرے میں کسی کے چیخنے کی بلند آواز آئی جسے اس کو سزا دی گئی ہو۔ تمام منظر روشنی میں اوجھل ہو گیا۔

وسیع و عریض قدیم طرز تعمیر (مغلیہ طرز تعمیر) پر بنی مسجد ہے۔ میں داخلی دروازے کے قریب اندرونی جانب ہے۔ چبوترے پر کھڑا ہوں۔ پشت پر لوگوں کے چلنے پھرنے کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔ میں ایک نظر اس عمارت کو دیکھ کر وسیع کن عبور کرتے ہوئے اس کے بغلی جانب ایک دروازے کے قریب پہنچتا ہوں۔ مسجد کے اندر صفیں بچھی ہیں۔ دس یا بارہ لڑکیاں سروں پر چادریں اوڑھے بیٹھی ہیں۔ ان کے سامنے ایک صاحب تشریف فرما ہیں تاثر یہ ہے کہ معلم صاحب ان طالبات کو سبق پڑھا رہے ہیں۔ یہ صاحب مجھے دیکھتے ہی پہلو بدل کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ ان کے پہلو بدلنے سے صف سرکتی ہے۔ جس کی آواز آمد حرکت مجھے بالکل قریب سے آتی محسوس ہوتی ہے۔ ماحول میں خاموشی ہے۔ ایک بلند آواز سنائی دیتی ہے۔ ''یہ ہیں شفیق صاحب'' یہ سن کر تمام لڑکیاں میری جانب دیکھتی ہیں۔ منظر روشنی میں چھپ گیا۔

دوران مراقبہ حضرت شاہ رکن عالم کے مزار مبارک پر حاضری دی۔ چند لمحوں بعد خود کو اسی سنہری سرخ لباس میں ملبوس دیکھتا ہوں۔ نقش ونگار وہی ہیں لیکن ماحول کی تیز روشنی سے اس کے رنگ سفید پڑ گئے ہیں۔ میرا ہم شکل روشنی کا ہیولا یہ لباس پہنے ہوئے ہے۔ چند قدم راہداری میں چلتا ہوں۔ پھر خود کو بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔ سامنے خوبصورت نقوش سے سجا ہوا ایک پیالہ ہے۔ جو پانی سے بھرا ہوا ہے۔ ''پانی پی لو'' آواز آتی ہے۔ میں نے پیالہ منہ کو لگایا اور سارا پانی پی لیا۔ میں نے عرض کی مجھے سمجھ نہیں آئی' براہ کرم وضاحت فرما دی جائے! پھر تیز روشنیوں کے درمیان شیشے کا جار نمودار ہوا۔ قریب سے دیکھا یہ خالی تھا۔ روشنی سے پانی کی دھار اس میں گرنے لگی۔ اس پانی کی ماہیت گاڑھے مائع جیسی ہے۔ اس مائع (پانی) سے یہ بھر جاتا ہے۔ بالکل قریب سے دکھایا گیا کہ یہ جار اس قدر لبالب

بقیہ صفحہ نمبر 33 پر

کاٹ سحر نظر بد

تحریر :۔ ڈاکٹر عبدالروف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

سورۃ یوسف کی آیت نمبر 68,67 کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

یعقوب علیہ السلام نے کہا اے میرے بچو تم سب ایک دروازے سے نہ جانا' بلکہ کی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور جب وہ انہی راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا' کچھ نہ تھا کے اللہ نے جو مقرر کر رکھا ہے وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچا ہے مگر یعقوب علیہ السلام کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا بلاشبہ وہ ہمارے سکھلاتے ہوئے علم کے عالم تھے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فرمان الٰھی :۔ وان یکاد الذین کفروا لیذ لقونك بابصارهم لما سمعوا الذكر ويقولون انه لمجنون۔

اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں۔ جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے کہ اگر تیرے سے اللہ کی حفاظت وحمایت نہ ہوتی تو ان کے کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر اللہ کے حکم سے اثر انداز ہوتا حق ہے۔ جیسا کہ متعدد احادیث سے ثابت ہے۔

نظر بند کے موثر ہونے پر حدیث نبوی :۔ نظر بد کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔ نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔ نظر بد حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہے تو وہ نظر بند ہے اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تا کہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگی)۔ غسل کر لیا کرو۔

4 اسماء بن عمیس نے آپ سے گذارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے۔ تو کیا ان پر دم کر سکتی ہوں؟ جس پر آپ نے فرمایا وہاں اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہو تو وہ نظر بد ہے۔

بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے۔ نظر بد کا لگنا حق ہے اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔ نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی سے پہنچا دیتی ہے۔ اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے امت میں اموات ہوں گی۔ حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ آپ نے نظر بد اور کچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں پھوڑوں سے دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشانہ دیکھا تو آپ نے فرمایا اسے نظر بد لگ گئی ہے اس پر دم کرو۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ نے آل حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی اور آپ نے اسماء بنت عمیس سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں بلکہ انہیں نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے تو آپ نے فرمایا ان پر دم کر دو۔

نظر بد اور حسد میں فرق :۔ ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا اسی لیے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود با خود آ جائے گا۔ اور یہ قرآن مجید کی بلاغت' شمولیت اور جامعیت ہے۔ حسد و بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اسے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے جبکہ نظر بد کا سبب حیرت و پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

حاسد کی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔ حسد صرف کینہ ور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کی بھی لگ سکتی ہے جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرنے اور اس میں نعمت چھن جانے کا ارادہ شامل نہ ہو جیسا کہ عامر بن ربیعہ کی نظر سہل بن حنیف کو لگ گئی تھی حالانکہ عامر بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے!

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذ تین الفلق الناس نازل ہوئیں تو آپ انہیں کو پڑھا کرتے تھے اور باقی دعا ہیں آپ نے چھوڑ دی تھیں۔

ام سلمہ کہتی ہیں کہ آپ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا چنانچہ آپ نے فرمایا اس کو نظر یہ ہے لہٰذا اس پر دم کر دو۔

ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر کرتی ہے اسی طرح جن کی بھی نظر بد اثر کرتی ہے اس سے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو بسم اللہ پڑھ لیا کرے تا کہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج

اس علاج کے کئی طریقے ہیں ان میں سے چند ایک درج کرتا ہوں۔

پہلا طریقہ :۔ جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اس کو غسل کرنے کا کہا جائے پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے اس طرح انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابوامامہ کہتے ہیں میرے باپ سہل بن حنیف نے غسل کرنے کا ارادہ کیا اور جب اپنی قمیض اتاری تو عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی عامر نے دیکھتے ہی کہا میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی ان کا یہ کہنا تھا کہ سہل کو شدید بخار شروع ہوگیا۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ قصہ بتایا گیا اور آپ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا۔ آپ نے پوچھا کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں عامر بن ربیعہ پر شک ہو سکتا ہے۔ سو آپ نے انہیں بلوایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے۔ کیا تم بارک اللہ نہیں کہہ سکتے تھے۔ اس کیلئے غسل کرو۔ چنانچہ عامر نے اپنا چہرہ' ہاتھ' کہنیاں' گھٹنے' پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے پھر اسی پانی کو آپ نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہا دیا اور سہل فوراً شفایاب ہوگئے۔

غسل کرنے کا طریقہ :۔ ابن شہاب زہری کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے۔ جس آدمی کی نظر لگی ہو اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے پھر بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے پھر پہلے دائیں کہنی پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے پھر اسی طرح گھٹنوں پر پانی بہائے پھر اپنی چادر' شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے اور اس پورے طریقہ میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔

دوسرا طریقہ :۔ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

بسم اللہ ارقیك واللہ یشفیك من كل داء یوذیك ومن كل نفس اوعین حاسد اللہ یشفیك بسم اللہ ارقیك۔

ترجمہ:۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف و بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔

تیسرا طریقہ :۔ بسم اللہ یبریك من كل داء یشفیك وم شر حاسد اذا حسد ومن شر كل ذی عین۔

ترجمہ :۔ اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔

چوتھا طریقہ :۔ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اللھم رب الناس اذھب الناس واشف انت الشافی لاشفاء الأشفاء شفاء لایغادر سقما۔

اے اللہ تو لوگوں کا پروردگار ہے تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔

پانچواں طریقہ :۔ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کر دیں۔

بندش زبان

آیہ ولولا اذ سمعتموہ قلتم سے حکیم (پ۱۸ ع۸)

وہ لوگ جو کہ بدزبان ہوں اُن کے اس عمل کی وجہ سے خطرہ اور شر پھیلتا ہو ایسے لوگوں کی زبان بند کرنے کیلئے بدھ کے دن 12:30 پر سفید انگور کے پانی پر 13 بار پڑھیں۔ اس پانی میں شکر ملا کر اس کا حلوہ بنا میں اور یہ حلوہ اُس شخص کو کھلا دیں۔ اسی طرح درج بالا تینوں آیات مٹی کی ٹھیکری یا کچی اینٹ پر لکھ کر بہتے پانی میں ڈال دیں۔

نمک کے ٹوٹکے

تحریر:۔ حکیم سریندر رائے (انڈیا)

تھکی ہوئی آنکھ کیلئے:۔

جب کھال میں کافی روغن نہیں رہتا تو ڈھیلی پڑ کے آنکھوں کے پاس جھریاں پڑ جایا کرتی ہیں۔ اس کے لیے لمبا علاج ہے۔ لیکن سارا دن کام کرنے کے بعد آنکھوں کے گرد جو حلقے پڑ جاتے ہیں ان کے لئے نمک کا استعمال مفید ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ معمولی نمک کا ایک چمچہ آدھا گلاس بہت گرم پانی میں گھول لیں پھر ایک بڑی سی کپڑے کی گدی بنالیں اور اس نمکین پانی میں اسے ڈبوئیں ذرا نچوڑیں اور آنکھیں بند کر کے اس کو رکھ لیں اس گدی کو اس وقت تک رکھا رہنے دیں جب تک وہ کچھ ٹھنڈی ہونے لگے اس کے بعد پھر اسی طرح ڈبو کر نچوڑ کر آنکھ پر اسے رکھیں اس کے بعد کوئی ٹھنڈی کریم آنکھوں کے پپوٹہ پر لائیں اور پھر وہاں سے نتھنے سے ذرا اوپر گھما کے لائیں کریم کو پھر پونچھ دیں ہمیشہ اوپر کے پردہ پر ہلکی سی کریم لگایا کریں۔ تاکہ بڑی عمر میں آنکھوں کے گرد جھریاں نہ پڑیں۔ اور کھال میں سیاہی نہ آئے۔ کیونکہ یہ دونوں علامتیں بڑی عمر کی ہیں۔

بچھو کاٹے کا مجرب نسخہ:۔

بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ ذرا مشکل سے ملتی ہے۔ خصوصاً رات کو تو بالکل پتہ نہیں لگ سکتا اور جب تک عین ڈنک کی جگہ دوائی نہ لگے تب تک اچھی سے اچھی دوائی سے بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہذا ایک ایسی دوائی لکھی جاتی ہے جسے صرف آنکھوں میں ڈالنے سے ایک سیکنڈ میں زہر اتر جاتا ہے۔ اور لطف یہ کہ اس پر کچھ خرچ بھی نہیں ہوتا۔

بنا کر مفت تقسیم کیجئے ثواب اور شہرت حاصل ہوگی۔ یہ نسخہ اٹھارہ سال ہوئے ایک سادھو نے بتایا تھا۔ کئی بار تجربہ کیا گیا کبھی خطا نہیں گیا۔ آج تک تو سینہ میں بند تھا مگر اب اسے بھی درج ذیل کرتا ہوں۔

نمک لاہوری ایک تولہ' پانی صاف پانچ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر حل کر لیں بس دوائی تیار ہے۔ جس کو بچھو کاٹے اس کی آنکھوں میں سلائی سے لگائیں جس قدر زہر چڑھا ہوا ہوگا فوراً اترنا شروع ہو جائے گا اور چند منٹوں کیا اندر ڈنک کے مقام پر بھی درد نہ رہے گا۔

ملیریا کا کامیاب علاج:۔

کسی شخص کو روزانہ تیسرے دن یا چوتھے دن سردی محسوس ہونے کے بعد بخار ہو جائے تو یہی سمجھ لینا چاہئے کہ وہ ملیریا کا شکار ہو گیا ہے۔

مجھے ایک مشہور اور تجربہ کار وید نے کہا کہ ملیریا کا علاج ایک بالکل معمولی سی چیز میں مضمر ہے اور یہ دوائی اتنی سستی ہے کہ غریب سے غریب انسان بھی اس سے بلا تکلف فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ وہ دوائی ہے۔ نمک کا استعمال' پہلے تو مجھے ان کے اس مشورہ سے تعجب سا ہوا اور ان کی بات پر یقین بھی نہ آیا لیکن ان کے حسب ارشاد نمک کا استعمال کرنے سے ملیریا کے مریضوں کو ننانوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی۔ دوائی پر کم خرچ بالا نشین کی مثال صادق آتی ہے ترکیب استعمال یہ ہے۔

روزانہ استعمال میں لائے جانے والے صاف نمک کو صاف ستھری لوہے کی کڑاہی یا توے پر اچھی طرح بھون لیا جائے۔ حتیٰ کہ وہ بھورے رنگ کا ہو جائے اس کے بعد بچے کے لئے آدھا اور جوان شخص کے لئے سالم چمچہ بھر نمک لے کر ایک گلاس پانی میں ابال لینا چاہئے۔ جب یہ نمک پانی میں اچھی طرح جذب ہو جائے تو مریض کو پینے کے قابل یہ معمولی گرم پانی اس وقت پلا دینا چاہئے۔ جب تک کہ اسے بخار نہ چڑھا ہوا ہو۔ اس سے نوے فیصدی مریضوں کو دوبارہ بخار چڑھتے گا ہی نہیں۔ اور اگر بخار نہ اترے تو نمک کا یہی علاج دوبارہ کریں۔ تیسری خوراک کی ضرورت ہرگز محسوس نہیں ہوگی۔ البتہ مریض کو سردی سے بچانے کی جانب زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

یورپ کے ڈاکٹر بروگ کا کہنا ہے کہ جب میں ہنگری اور جنوبی امریکہ کے پرانتوں میں گھومتا تھا۔ تب ملیریا کے بخار کو دور کرنے کے لئے نمک کا یہ نسخہ بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا کرتا تھا۔

اس دوا کا حقیقی فائدہ بھوکے پیٹ ہی کھانے سے ہی ہوتا ہے اس لئے اسے ہمیشہ بھوکے پیٹ ہی کھانا چاہئے۔ پچھلے اٹھارہ برسوں میں' میں سینکڑوں مریضوں پر اس نمک کا تجربہ کر چکا ہوں جن لوگوں نے باقاعدہ اس دوا کو کھایا اور پرہیز کا پورا پورا خیال رکھا ان میں سے شاید ہی کوئی روگی مایوس ہوا ہو۔ اس سادہ طریقے سے ہزاروں روگیوں کو آرام ہوا۔

لاجواب سرمہ:۔

لاہوری نمک کے چمک دار اور صاف شفاف ٹکڑے لیکر خوب باریک پیس لیں۔ پس سرمہ تیار ہے۔ آنکھوں میں ککرے ہوں' پانی بہتا ہو۔ ناخنہ اور پھولا ہو (لیکن پھولا چیچک کا نہ ہو) اس لاجواب سرمہ کا استعمال کیجئے۔ سب شکایات دور ہو جائیں گی۔

دافع درد اور جلن:۔
بچھو، زہریلی مکھی اور بھڑ وغیرہ کے ڈنک پر ذرا سا پانی لگا کر باریک پسا ہوا نمک رگڑنے سے درد اور جلن بند ہو جاتی ہے اور سوجن نہیں چڑھتی۔

سر درد:۔
جس شخص کے سر میں درد ہوا اسے ایک چٹکی نمک زبان پر رکھ لینا اور دس منٹ کے بعد ایک گلاس سرد پانی پی لینا چاہئے درد دور ہو جائے گا۔

نزلہ زکام:۔
پسا ہوا نمک شہد میں گوندھ کر کپڑے میں لپیٹ کر اور مٹی لگا کر آگ پر رکھیں۔ مٹی خوب سرخ ہو جائے تو نمک کو اندر سے نکال کر پیس کر رکھ لیں ایک ماشہ روزانہ صبح کو یا بعد از طعام قدرے پانی سے کھانا زکام، نزلہ ریاح اور جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔

علاج بند حیض:۔
عورتوں کے بچہ ہونے کے بعد ٹھنڈی ہوا یا سرد پانی کے استعمال سے گندے خون کا باہر نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ اس سے پیٹ میں شدید درد اور اپھارہ ہو جاتا ہے۔ مثانہ کے اوپر ایک گانٹھ پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشاب بالکل رک جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا آتا ہے بعض اوقات گندے خون کے رک جانے سے ٹانگوں میں شدید درد ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں تین بار کھلائیں۔ اس سے گندہ خون دوبارہ جاری ہو کر نکل جاتا ہے۔

نمک اور کھانڈ:۔
سیندھا نمک ایک حصہ، دیسی کھانڈ چار حصہ دونوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر رکھیں اس میں سے تین تین ماشہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ملیریا یا موسمی بخار پسینہ آ کر اتر جاتا ہے اور پھر نہیں چڑھتا۔

گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام تین تین ماشہ کھلائیں۔ نزلہ و زکام کو آرام ہو جاتا ہے۔

کھانا کھانے سے دس منٹ پہلے یا دس منٹ بعد تازہ پانی کے ساتھ موسم گرما میں اور گرم پانی کے ساتھ تین تین ماشہ موسم سرما میں کھلانا بدہضمی اور بھوک کی کمی دور کرتا ہے۔

آدھ آدھ پاؤ گرم پانی میں تین تین ماشہ ملا کر دن میں چار بار چار چار گھنٹہ کے بعد پلانا دمہ میں مفید ہے۔

چار چار ماشہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانا باؤ گولہ کو دور کرتا ہے اسی طرح استعمال کرنے سے اپھارہ اور پیٹ کا گڑگڑانا بھی دور ہو جاتا ہے۔

گرم دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ صبح و شام تین تین ماشہ کھلانے سے پسینہ کا زیادہ آنا دور ہو جاتا ہے۔

بکری کے گرم دودھ کے ساتھ چار چار گھنٹہ کے بعد دن میں چار چار ماشہ کھلانا ابتدائی تپ دق میں مفید ہے۔

علاج بذریعہ مرچ
کوئی چیز ہو اس میں نقائص کے ساتھ اوصاف اور فوائد بھی ہوتے ہیں ایک اچھی مانی جانے والی چیز بھی ناجائز طریق سے استعمال کی ہوئی نقصان رساں اور بری مانی جانے والی چیز جائز طریق سے برتی ہوئی فائدہ بخش ہوتی ہے۔ مرچ بھی اس اصول سے باہر نہیں۔

کوئی روگ اور مرض ہو اس کا پرہیز بتلاتے وقت سرخ مرچ کا نام سب سے پہلے بولا جاتا ہے مگر باوجود اس قدر بدنام ہونے کے بھی مرچ کھانے کا رواج روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ انڈیا کے بعض حصے تو ایسے ہیں کہ وہاں کے لوگ بغیر مرچ کے زندگی ہی وبال سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی آدمی جو مرچ کھانے کا عادی نہ ہو ان کی طرف چلا جائے تو مرچوں کے مارے اس کی جان پر آ بنتی ہے چونکہ اس کی کھپت بڑھ رہی ہے اس کی پیداوار بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب ذرا اوپر والے کی قدرت ملاحظہ فرمایئے کہ اس قدر بدنام ہونے کے باوجود اس میں کن اوصاف اور فوائد بھی کتنے ہیں

ایک عجیب دوا:۔
بیج دور کی ہوئی سرخ مرچ کا سفوف ایک تولہ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ 30 تولہ دونوں کو ملا کر شیشی میں ڈال کر شیشی کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں۔ ہر روز شیشی کو ہلا دیا کریں۔ پندرہ روز کے بعد سپرٹ کو چھان کر رکھ چھوڑیں۔ فضلہ پھینک دیں۔ بس ٹنکچر کیپسیکم نامی دوا تیار ہو گئی جس کے اوصاف دیئے جاتے ہیں۔

بقیہ آثار مراقبہ

بھر گیا ہے کہ مائع بہہ کر باہر آیا چاہتا ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ چند قطرے اس میں مزید گرنے سے اس کی مائع (پانی) کی سطح اور بلند ہو جاتی ہے۔ لیکن کناروں سے باہر نہیں نکل رہا۔ یعنی جار بھرا ہونے کے باوجود یہ قطرے اس میں سما جاتے ہیں۔ آواز آتی ہے کہ "یہ بھر گیا ہے" قریب سے اس کا حجم دکھایا جاتا ہے۔ یہ جار ایک بڑے ڈرم کے مماثل ہے۔ میں اس نشست سے اٹھ کر ایک جانب چلنا شروع کر دیتا ہوں۔ منظر روشنی میں اوجھل ہو گیا۔ (نشست برخاست کر دی)

مستحصلہ ابجد خاص

تحریر:- سید امیر حیدر شاہ کاظمی (گڑھ مہاراجہ)

قارئین آپ جانتے ہونگے کہ ابجد قطب کا علم الجفر کے حصہ اخبار وآثار میں کافی حد تک عمل ودخل ہے یہ ابجد ترتیب ۲۸ ابا جد سے باہر ہے اور ذاتی اخباری وآثاری صفات کی حامل ہے۔ آج جو مستحصلہ پیش کر رہا ہوں اس مستحصلہ کی کلید یہی ابجد ہے جسے ابجد خاص سے موسوم کیا گیا ہے علم الجفر کی کتب میں ابجد قطب سے حل شدہ قواعد کا قحط ہے معتبر کتاب ''شمس المعارف'' نے بھی ابجد قطب کے قواعد ونکات نہایت مخفی رموز میں لکھے ہیں اور دیگر کتب جفر میں بھی مستحصلات قطب نہایت تفریح وچستیان کے مابین ملتے ہیں ان میں کچھ ناقص بھی ہیں اور کچھ سوال کی مرکزی ومحوری حالت کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ ان وجوہات کی بنا سے ابجد قطب کے خصوصاً اخباری فیوض دب کر رہ گئے ہیں۔ جو قاعدہ ''مستحصلہ ابجد خاص'' احقر العباد نہایت ہی وضاحت سے پیش کر رہا ہے۔

یہ مستحصلہ انتہائی سلیس اور خالص جواب دیتا ہے۔ تجربہ پر ثابت ہوجائے گا۔

1۔ سوال مکمل مفہوم سے مگر مختصر تحریر کریں۔

2۔ سوال کو تخلیص کریں۔

3۔ سطر تخلیص کو ٹیبل میں دیکھ کر سطر مستحضرہ بنالیں۔

4۔ سوال کو دوبارہ موخر صدر کریں۔

5۔ سطر اول موخر صدر کو ترفع ابجد قطب دیں سطر دوئم موخر صدر کے حروف کو مراتب کے مطابق ابجد قطب میں نفس صرف چھوڑ پیچھے (تنزل) گنتی کریں۔

6۔ اسی سطر میں مناسب حروف ترتیب میں لے کر مناسب ترتیب دیں۔ سطر جواب مثل آئینہ صاف شفاف ظاہر ہوگی۔

سوال:۔ کیا عاقب جاوید بن مواداج کو محکمہ واپڈا میں ملازمت ملے گی؟

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17
اساس	ک	ی	ا	ع	ق	ب	ج	و	د	ن	ح	م	ه	ل	ز	ت	س
مستحضرہ	ح	ق	س	ن	ر	و	ا	ظ	ل	ف	م	ت	ع	ز	ی	ک	ص
موخر صدر	ص	ح	ک	ق	ی	س	ز	ن	ع	ر	ت	و	م	ا	ف	ظ	ل
موخر صدر	ل	ص	ظ	ح	ف	ک	ا	ق	م	ی	و	س	ت	ز	ر	ن	ع
مستحصلہ	ن	ز	ض	ج	م	و	ت	ذ	ظ	ب	ف	ا	خ	ل	ص	ی	ع
سر	ا	ت	ا	ی	خ	ن	ط	و	و	ه	ن	ذ	ص	ج	ل	ص	ن
طول	ل	ز	ا	ی	م	ن	ت	و	و	ه	ن	ا	ح	ل	ل	ی	ع
ترتیب	ن	ه	م	ک	ی	ن	ا	ع	ذ	ت	ل	ی	خ	و	و	ا	ن

جواب نہ ملے نا عزت لے خواہاں

معجزات القرآن

تحریر:۔ شاہینہ وسیم (ملتان)

نہ علم سے واقف تھا نہ عمل شناسائی ہوئی تھی مجھے
خوف کبریائی نے سب کچھ سکھا دیا مجھے

زندگی کی اس الجھی کتھا میں ہر فرد واحد کے چہرے پر تفکرات کے گہرے نشان پائے جاتے ہیں۔ کچھ حاصل ہونے کے باوجود بھی کچھ ہاتھ نہیں لگتا۔ چپکے سے آنکھوں کی کچھار سے آنسوں گالوں کی زینت بنتے رہے ہیں مگر زبان کو قفل جیسی سختی نے جکڑا ہوتا ہے۔ اور بہت سے جبر صبر کیساتھ سینے میں ضبط کر لیے ہیں۔ اور ایک آہ دل سے نکل کر دل کی تنہائیوں ہی میں خاموشی کا لبادہ اوڑھ لیتی ہے۔ اور ذہن کی تاریکیوں میں بس اک سوال ابھرتا ہے کہ زندگی کیا ہے اتنی مشکل حیات کے تصور سے باہر ہوتی ہے۔ کوئی چارہ کوئی راہ کچھ تو ایسا ہو جو مجھے مشکلات سے نکال دے کیا زیست اس کا نام ہے کہ جس میں انسان کی اپنی حیثیت اپنا مقام کھو جاتا ہے۔ ہمارے ارد گرد کچھ آوازیں ہماری سماعت سے ٹکرا رہی ہوتی ہیں۔ مگر ہم سننے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ پتہ ہے وہ آوازیں کس کی ہوتی ہیں۔ ہمارے مہربان رب کی جو ہمیں پکار رہا ہوتا ہے۔ کہ اے بندے اس آزمائش کی گھڑی میں ایک بار میری طرف بھی تو متوجہ ہو میں اپنی رحمت سے تجھے مالا مال نہ کر دوں تو پھر کہنا قسم ہے اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے وہ اپنے بندوں کی طرف سے غفلت نہیں برتتا۔ نہ کبھی وہ تنہا ہونے دیتا ہے۔

ق:۔ یہ حرف حار رطب ہے عدد اس کے ایکسو ہیں۔ اگر کوئی شخص سفر یا حضر میں ہو وہ زمین میں اس طرح سے لکھے ہوئے "ق" اور اس کے بیچ میں بیٹھ جائے۔ جن وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی سو بار اس کو برگ جوز پر لکھے اور ظالم کے گھر میں دفن کرے وہ تباہ ہو جائے گا۔

خواب بندی:۔ جس کو سوتے میں نہایت برے خواب آتے ہوں یا خواب میں ڈر جاتا ہو۔ اور وہ چاہتا ہو کہ مجھ کو ایسے برے خواب نہ آئیں۔ تو وہ اس حرف کو بائیس بار روز کاغذ پر لکھے اور پتھر کے نیچے دبا دے۔ اور اپنے دشمن کا نام لکھ دے۔ خواب بندی کے نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ کہ چند روز تک ڈراونے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔

بدخوابی سے نجات کے لئے:۔ سونے سے پہلے بستر پر چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک مار دیں۔ یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور سب سے بڑھ کر جدید معاشرے سے بچیں اور پنجگانہ نماز کو ہمراہی بنالیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حفیظ یا حفیظ یا حفیظ
یا ودود یا ودود یا ودود
یا بدیع یا بدیع یا بدیع
العجائب بالخبر یا بدیع
ص ص ص ص ص
ق ق ق ق ق
یا رحیم یا رحیم یا رحیم

دفع ریشہ امراض:۔ جس کو رعشہ کا مرض ہو تو نقش یا قوی کو لکھ کر اگر بازو پر باندھنا مقصود ہو تو کلائی میں باندھے اور اگر سر پر رکھنا مطلوب ہو تو ٹوپی میں رکھے۔ کچھ ہی عرصہ بعد واضح فرق محسوس کریں گے۔

۷۸۶

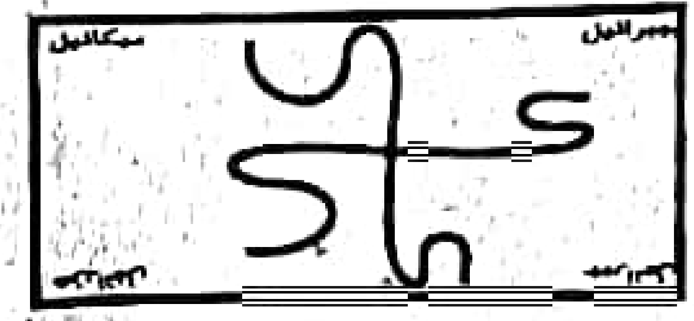
یا	ق	و	ی
۳۵	۸	۴۰۶	۳
۳۹	۵	۵۷	۲۵
۵۵	۳	۷	۵۱

نجات قید:۔ قید سے نجات اور رہائی کے لیے جو شخص بلا قصور قید کی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو اور بغیر جرم کے سزا کاٹ رہا ہو اور خلاصی کی ہر ممکن کوشش ناممکن ہو رہی ہو۔ وہ اس صورت سے شبیہ قبر صلی اللہ علیہ وسلم بنائے۔ وہ صورت یہ ہے۔

قبران سرور صلے اللہ علیہ وسلم

اور ہزار بار صلے اللہ علیک یا رسول اللہ کہے۔ انشاءاللہ بہت جلد رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

ک:۔ یہ حرف جار رطب ہے عدد اس کے بیس ہیں جو کوئی تنگ دست ہو اس شکل کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے۔ انشاءاللہ رزق میں بے حد فراوانی ہو گی۔ اور رزق غیب سے ملے گا۔ وہ شکل یہ ہے



دفع درد گردہ یا پتھری :۔

گردہ میں درد خواہ کسی قسم کا ہو۔ ریاحی ہو یا پتھری ہو۔ دونوں حالتوں میں موی کاغذ پر لکھ کر مندرجہ بالا نقش تحریر ساعت شمس کر کے گلے میں یا درد کی جگہ پر باندھیں۔ اس تعویز کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو ریت بن کر پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ك م ن ق

الملک القدوس الرحمن الرحیم

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

رات کو سونے میں چلنا:۔

رات کو سونے میں چلنا بہت بڑی بیماری ہے یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویز دس عدد لکھے جائیں ایک کو موم جامعہ کر کے ڈال دیں۔ اور نو تعویز ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ك ه ح ع ص

—X—X—X—X

الکریم والرحیم الکریم الرحیم الکریم الرحیم

نوم الغرب والعجم

پینے والے تعویز کاغذ پر زردے کی رنگ کی روشنائی سے لکھیں۔ یا پلیٹ پر لکھ کر پلائیں دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

گھر کے سب لوگوں کا بیمار رہنا:۔

صحت کے تمام اصولوں پر کار بند ہونے کے باوجود اور گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہوئے بھی اگر یہ مسئلہ درپیش ہو جائے کہ گھر کے تمام افراد بیمار ہو جاتے ہوں۔ گھر کی فضا کو صف ستھرا رکھنے کے لیے لوبان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار ہیں۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

(**نوٹ**) لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویز ہوا سے ہلتا رہے۔

۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳

ك ل ك و ى ل

سفر میں تھک جانا:۔

جو کوئی حالت سفر میں تھک جاتا ہو اور کوئی صورت اور ہمت باقی نہ رہتی ہو کہ مزید سفر کر سکے۔ تو وہ جب بھی اپنے سفر کا ارادہ کرے تہ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نہ تھکے گا اور روز بروز اس کے پیروں میں قوت ہوتی جائے گی۔

یاکبیـــج

دفع دانت درد:۔

یہ مرض تقریباً ہر گھر میں پایا جاتا ہے خوراک کی کمی کے بعث یا کیلشیم کی کمی ہونے کی صورت میں بھی اکثر یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مگر بعض اوقات یہ درد شدت اختیار کر جاتا ہے اس صورت حال میں اس نقش کو لکھ کر دانتوں پر مل کر کالے کتے کے آگے ڈال دے۔ درد کم ہو جائے گا۔ اور آہستہ آہستہ ختم ہی ہو جائے گا۔ نقش مکرم یہ ہے

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

آخر میں فیض حاصل کرنے کی صورت میں میرے اور ماہر روحانیات جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ اور رسالہ تحفہ روحانیات کے حق میں بہتری کی دعا ضرور فرمائیں کہ زندگی کے اس کٹھن لمحات میں ہماری حاضری مدینہ میں ہو جائے۔ اور ہمارا مسکن اور مدفن مدینے کی خاک ہو۔

تسخیر خلق

تحریر:۔ سید شاہ حسین اختری (ملتان)

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ (پ۱۸ع۱۱)

تسخیر خلق کیلئے یعنی جن لوگوں کی دوکانداری کم ہوتی ہو یا وہ لوگ جن کا اکثر لوگوں سے واسطہ رہتا ہو مثلاً سیلز مین، وکلاء، ڈاکٹر وغیرہ۔ ایسے تمام لوگوں کیلئے یہ عمل نہایت معتبر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے دن وقت عصر سے قبل رو بر و قبلہ بیٹھ کر اول سورۃ یسین پڑھے پھر درج بالا آیتیں ہرن کی جھلی پر زعفران و مشک کی سیاہی سے لکھ کر دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور سورۃ الکہف پڑھیں۔ اس کے بعد اسے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ درج بالا آیات جو تحریر کی ہیں۔ 3 بار پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ کاروبار وسیع ہوگا۔ تسخیر خلق زیادہ ہوگی۔ لوگ ہجوم در ہجوم آنا شروع ہو جائیں گے۔